از روئے قرآن وحدیث

ایک سو چودہ

اسماءُ القرآن

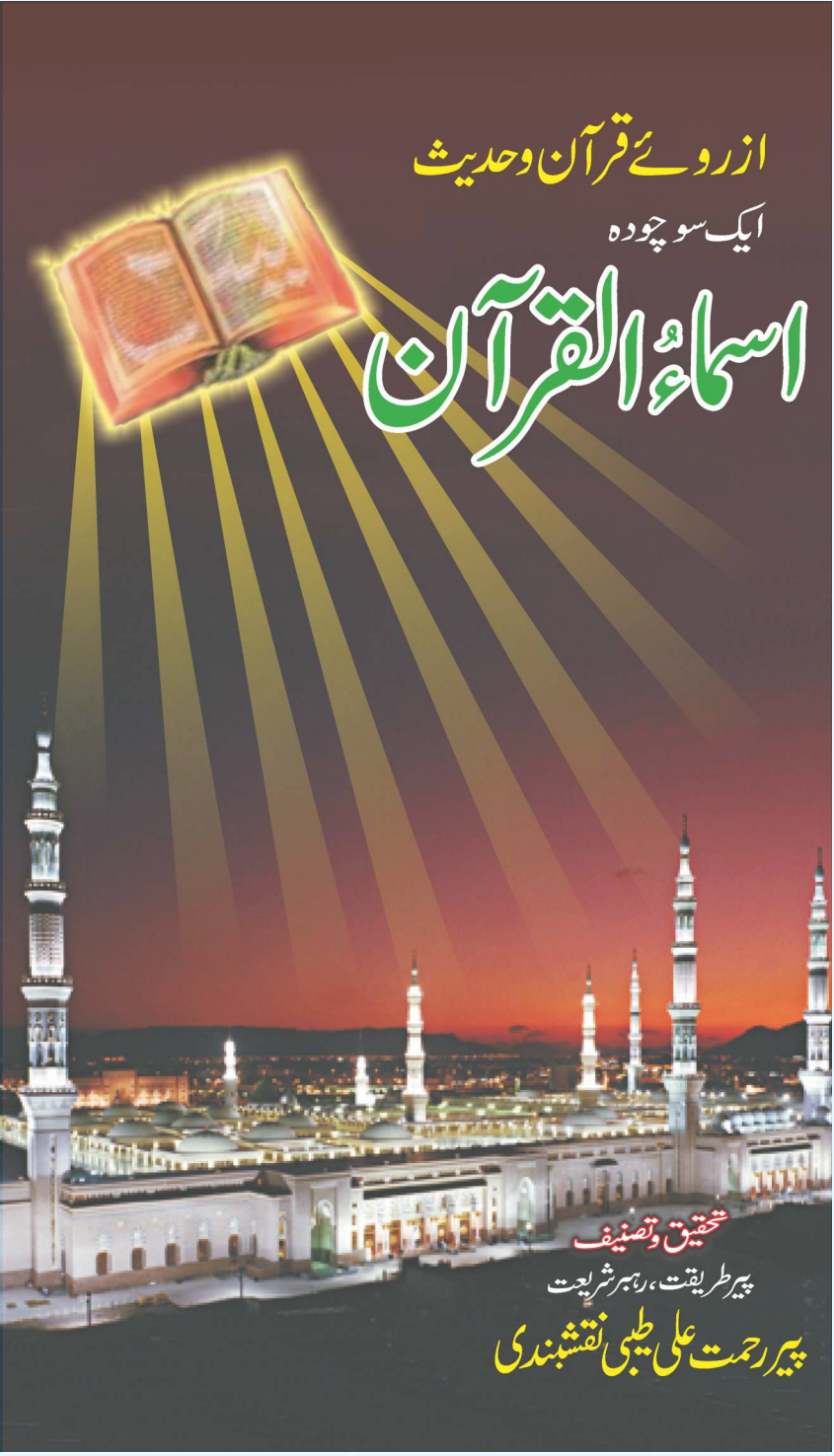

تحقیق وتصنیف

پیر طریقت، رہبر شریعت

پیر رحمت علی طیبی نقشبندی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمدٍ وآلہٖ وسلم

از روئے قرآن و حدیث

اسمائے ذاتی وصفاتی

قرآن کریم

تصنیف وتحقیق

پیر طریقت، رہبر شریعت

پیر رحمت علی طیبی نقشبندی

نوٹ

اِس کتاب کے ذریعے حاصل ہونے والی رقم
مصنف کی طرف سے وقف ہے۔

نام کتاب ..... اسمائے قرآن کریم

مصنف ..... پیر رحمت علی طیبی نقشبندی

ناشر ..... مکتبہ مجلّہ حضرت کرمانوالہ شریف

سال اشاعت ..... ربیع الاوّل ۱۴۲۴ ہجری

مئی 2003 عیسوی

قیمت .....

ملنے کے پتے

1۔ دفتر ماہنامہ ''ضیائے مدینہ'' مجلّہ حضرت کرمانوالہ شریف

دربارِ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف، جی۔ٹی، روڈ اوکاڑہ

فون: 0320-4631558

2۔ مکتبہ حضرت کرمانوالہ/ ہجویری ورائٹی ہاؤس

سیلہ لارام روڈ، گنج بخش روڈ نزد دربار داتا صاحب علیہ الرحمۃ، لاہور

فون: 042-7249515

3۔ پیر طریقت، پیر رحمت علی طیبی نقشبندی، بابا سوہنے شاہ سٹریٹ

کالج روڈ، باغبانپورہ، لاہور فون: 042-6856180

Designed & Composed By

" Muhammad Naveed Ahmed, Baghbanpura Lahore "

Tel: 042-6860215

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
01	انتساب	
02	تقریظ	
03	منقبت	
04	اسمائے حسنیٰ اللہ تعالیٰ	
05	اسمائے نبی کریم ﷺ	
06	اسمائے قرآن کریم	
07	تعارف	
08	مقصد	
09	طہارت	
10	صحتِ الفاظ	
11	رموز واوقاف	
12	سجدہ ہائے تلاوت	
13	توجہ الی الکتاب	
14	آداب قرآن	

15	آداب استاد
16	آداب صحبت
17	آداب مسجد
18	آداب والدین
19	قرآن کلام اللہ
20	قرآن ونماز
21	توفیق
22	ذوق
23	شوق
24	قابلیت
25	اہلیت
26	ماحول
27	فضائل قرآن
28	ختم شریف
29	دعا

سیرتِ طیبہ کورس بالکل مفت کرنے کے لیے

www.karmanwala.com

انتساب

اعلیٰ حضرت پیر سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری

حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ علیہ

کے منظورِ نظر پوتے، جانشین اور

بابا جی پیر سید عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

کے نورِ نظر اور لختِ جگر

قاسمِ کرم ، منبعِ کرم ، بحرِ کرم ، اَبرِ کرم

پیر سید میر طیب علی شاہ بخاری دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین دربارِ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف کے نام

”جن کی نگاہِ کرم سے مجھے یہ سعادت حاصل ہوئی“

طالبِ کرم

رحمت علی طیبی نقشبندی

تقریظ

ملک ثناء اللہ اعوان

ایڈیٹر

ماہنامہ ''مجلّہ'' حضرت کرمانوالہ شریف

کفر وشرک کی انانیت کا جلتا ہوا سورج سوا نیزے پر ظلم وستم کی آگ برسا رہا ہے، تشنہ لبی کا موسم ناروا شب وروز پر محیط ہے، سیاسی اور اقتصادی غلامی کا عفریت تیسری دنیا کے غریب اور ترقی پذیر ممالک میں ملی تشخص کے اہداف کی تلاش میں مسلسل چنگھاڑے جا رہا ہے، اس کے پس منظر میں امتِ مسلمہ نے تحقیق، تعلیم اور عمل کا دروازہ بند کر کے محض دعاؤں پر تکیہ کر لیا ہے لیکن ''صلاح الدین ایوبی کے گھوڑوں کی ٹاپوں کی منتظر رہنے والی مسلم امہ نہیں جانتی کہ اب ابابیلیں بھی حرم کا راستہ بھول چکی ہیں''، سیدِ بطحا، سرورِ انبیاء، صاحبِ قرآن ﷺ کی امت کے ہوتے ہوئے اپنی چونچوں میں کنکریاں اٹھانے سے انہیں حیاء آتی ہے کہ اب ابرہہ کے ہاتھیوں کا مقابلہ کرنا حضور ﷺ کی امت کا فریضہ ہے، عظمتِ رفتہ کی بازیابی کے لیے اب امتِ مسلمہ کو بے عملی کے جہنم سے نکلنے کا دروازہ خود تلاش کرنا ہوگا ..... افسوس صد افسوس! یہود ونصاریٰ کو حرم کی پاسبانی کی دعوت دینے والوں کا یہی حشر ہونا تھا، آج لہو رنگ کشمیر، تباہ وبدحال افغانستان اور سوختہ جاں عراق کی تاریخ کا ہر لفظ امتِ مسلمہ کے خون سے رقم کر کے وقت کے ہر قدم پر لکھ دیا گیا ہے کہ جو قرآن اور صاحب قرآن سے تعلق توڑ لیتے ہیں، وہ نیست نابود کر دیئے جاتے ہیں، جو مکین گنبدِ خضراء ﷺ سے غلامی کے رشتے کو توڑ کر واشنگٹن، نیویارک، لندن اور پیرس کی طرف دیکھتے ہیں، اُن کا یہی انجام ہوتا ہے، جو حجابِ ادب کے پردے چاک کرتے ہیں، تاریخ اُن کے چیتھڑے تک اڑا دیتی ہے ..... لیکن ..... آخر کب تلک! اب ہمیں مظلومیت کے دامن میں منہ چھپا کر بے بسی کے آنسو بہانے

کی بجائے ..... بے حسی اور بے عملی کے حصارِ بے اماں سے باہر نکلنا ہوگا ..... اتحادِ امت کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے آرزومند عوام کو علم اور عمل کے پرچم ایک ساتھ اٹھانا ہوں گے ..... درِ حضور ﷺ سے غلامی کے رشتے کو از سرِ نو جوڑنا ہوگا ..... حضور سید الانبیاء ﷺ کی ذاتِ اقدس کو مباحث کا موضوع بنانے کی بجائے سینوں میں عشقِ مصطفےٰ ﷺ کے چراغ روشن کرنا ہوں گے اور نسلِ نو کو فروعی و ذاتی اختلافات کے پُر پیچ راستوں میں الجھانے کی بجائے اسلام کی عظمتِ حقیقت سے روشناس کر کے کامل مومن بنانا ہوگا ..... اور ..... پھر اس بات کا یقین حاصل کر لیجئے کہ کامیابی تو اہل ایمان ہی کے لیے ہے .....

آج کے اِس دورِ پُرفتن میں جبکہ لوگ قرآن سے دور ہو رہے تھے ..... تحقیق اور تعلیم کا راستہ چھوڑ کر غفلت کے اندھے گڑھوں میں گر رہے تھے ..... میرے نہایت ہی محترم بزرگ، پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت پیر رحمت علی طیبی نقشبندی نے تحقیق کا قرآنی دروازہ کھول کر احسانِ عظیم فرماتے ہوئے قرآنِ مقدس میں غور و فکر کے لیے بھرپور دعوت دی ہے، آپ کے والدِ گرامی اور جدِ امجد قادری نوشاہی سلسلہ میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے نہایت مقرب بندے گزرے ہیں اور آپ کی شانِ بے نیازی کے ساتھ ساتھ اپنے شیخِ طریقت حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ علیہ سے محبت کے عملی اظہار کا عالم ملاحظہ فرمائیے کہ اپنے بزرگوں کی درگاہ کے سجادہ نشین ہونے کے باوجود آپ نے اپنے شیخِ طریقت کی غلامی کو ہر منصب و مرتبے پر ترجیح دی اور اِس فقیر کا گمانِ غالب یہ ہے کہ آپ کی فقط اِسی ادا نے اِنہیں حضرت کرمانوالہ شریف کے ذریعے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی خلافت و اجازت سے نواز دیا۔ آج کل آپ صاحبِ فراش ہیں لیکن پھر بھی درس و تدریس اور تعلیم و تحقیق سے لگاؤ میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے، اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے دعا ہے کہ آپ کا سایہ تادیر ہم پر قائم و دائم رکھے اور ہمارے لیے نافع بنائے۔ آمین بجاہ نبی المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

فقیرِ راہِ حضرت کرمانوالہ شریف

ثناء اللہ اعوان

بحضور حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ علیہ

پیر سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری گائیآء بنی اسرائیل

وہی ہے سحر وہی فسوں وہی ہے عشق وہی جنوں
ابھی اسی طرح ہیں فاصلے کچھ بیاباں میں کمی نہیں

وہی شعلے وہی دھواں وہی شرارے سوئے آسماں
جو آگ لگا گئے تھے آپ مچی ہے اور بجھی نہیں

وہی جوش وہی ولولے وہی زخم وہی آبلے
جاری ہے تیری جستجو ابھری ہے اور کچھ دبی نہیں

تو ہی ہے میرا کارساز تو ہی ہے میرا دلنواز
تیرے بغیر جہاں میں کسی جگہ بھی خوشی نہیں

وہی تڑپ وہی لگن وہی ہے سوزش وہی جلن
وہی ہجر وہی بے تابیاں ترے رستے سے نظر پھری نہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ لْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
الْخَالِقُ اَلْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْغَفَّارُ
الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ
الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ
الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ
الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ
الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ
الْحَقُّ الْوَكِيْلُ الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ
الْمُحْصِی الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِ الْمُمِيْتُ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ
الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَالِیْ الْمُتَعَالِی الْبَرُّ التَّوَّابُ
الْمُنْعِمُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِیُّ
الْمُغْنِی الْمُعْطِیْ الْمَانِعُ الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ
الْهَادِیْ الْبَدِیْعُ الْبَاقِیْ الْوَارِثُ الرَّشِیْدُ الصَّبُوْرُ
الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مُحَمَّد"	اَحْمَد"	حَامِد"	مَحْمُوْد"	قَاسِم"	عَاقِب"
فَاتِح"	خَاتِم"	حَاشِر"	مَاحِ	دَاعِ	سِرَاج"
رَشِيْد"	مُنِيْر"	بَشِيْر"	نَذِيْر"	هَادِ	مُهْدِ
رَسُوْل"	نَبِيّ"	طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّل"	مُدَّثِّر"
شَفِيْع"	خَلِيْل"	كَلِيْم"	حَبِيْب"	مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى
مُجْتَبٰى	مُخْتَار"	نَاصِر"	مَنْصُوْر"	قَآئِم"	حَافِظ"
شَهِيْد"	عَادِل"	حَكِيْم"	نُوْر"	حُجَّة"	بُرْهَان"
اَبْطَحِيّ"	مُؤْمِن"	مُطِيْع"	مُذَّكِّر"	وَاعِظ"	اَمِيْن"
صَادِق"	مُصَدِّق"	نَاطِق"	صَاحِب"	مَكِّيّ"	مَدَنِيّ"
عَرَبِيّ"	هَاشِمِيّ"	تِهَامِيّ"	حِجَازِيّ"	نِزَارِيّ"	قُرَيْشِيّ"
مُضَرِيّ"	اُمِّيّ"	جَوَّاد"	فَتَّاح"	عَالِم"	طَيِّب"
طَاهِر"	مُطَهَّر"	خَطِيْب"	فَصِيْح"	سَيِّد"	مُنْتَقِيّ"
اِمَام"	بَآرّ"	شَافٍ	مُتَوَسِّط"	سَابِق"	مُتَصَدِّق"
مَهْدِيّ"	حَقّ"	مُّبِيْن"	اَوَّل"	اٰخِر"	ظَاهِر"
بَاطِن"	رَحْمَة"	مُحَلِّل"	مُحَرِّم"	اٰمِر"	نَاهٍ
شَكُوْر"	قَرِيْب"	مُنِيْب"	مُبَلِّغ"	طٰسٓ	حٰمٓ
حَبِيْب"		اَوْلٰى			

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسمائے قرآن مجید

قُرْاٰن"	کَرِیم"	کِتَاب"
لَارَیْبَ فِیْه	هُدًی لِّلْمُتَّقِیْن	حَقّ" مّبِیْن"
کَلِمٰتُ اللّٰهِ	اٰیٰتُ اللّٰهِ	کَلَامَ اللّٰه
اَمْرِ اللّٰهِ	حَدِیْثٍ	سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ
حُجَّة"	رَحْمَة"	بُرْهَان"
عَرَبِیّ"	لَعَلِیّ"	حَکِیْم"
وَحْی"	مَتْلَوّ"	مُعْجِزَة"
شِفَآء"	شَفِیْع"	عَظِیْم"
اٰمِر"	نَاهٍ	ظَاهِر"
بَاطِن"	حَسَن"	قَدِیْم"

اِمَام“	صِدق“	عِلم“
بَصَائِرِلِلنَّاسِ	ذِكرِ الحَكِيمِ	مُحَلِّل“
صِرَاطِ الْمُسْتَقِيم	مُحَرِّم“	مُخبِر“
فَضِيل“	حَبلُ اللّٰهِ	مَتِين“
مَهدِيّ“	مُضِلّ“	مَوعِظَة“
بُشرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ	فُرقَانٍ حَمِيدٍ
نُور“	مُنَوِّر“	تَذكِرَة“
مَحفُوظ“	مَذكُور“	مُبَارَك“
رُشد“	حِكمة“	خَير“
مَجِيد“	مَكتُوب“	صَحِيفَة“
مُكَرَّمَة“	مَرفُوعَة“	مُّطَهَّرَة“
مُهَيمِنً	مُتَشَابِهًا	مُبَشِّر“

مُنْذِر“	مَشْهُوْد“	مُيَسَّر“
نِعْمَت“	مَعْرُوْف“	رِسٰلٰتِ اللّٰهِ
مُصَدِّق“	مُفَصَّل“	مُنَزَّل“
مُكَمَّل“	بَلٰغ“ مُّبِيْن“	حُدُوْدُاللّٰهِ
اَمَانَت“	عَزِيْز“	سُوَرٍ
مَنَازِل“	مِعْرَاج“	بَيَان“
رِضْوَان“	ضِيَآء“	عَدْل“
عُرْوَةِ الْوُثْقٰى	رُوْح“	قَصَصُ الْحَقِّ
الغَيْب“	عَجَب“	عَهْدِ اللّٰهِ
قَيِّم“	رَافِع“	بَرْكَة“
تَعْوِيْز“	اَنْبَآءِ	قَوْلًا ثَقِيْلًا
قَوْل“ ثابِت“	حُكْم“	شِرْعَةً

مِنْهَاجًا	سَبِيْلِ اللّٰهِ	رِسَالَتِ اللّٰهِ
تَصْدِيْق“	تَفْصِيْل“	تِبْيَان“
تَبْصِرَة“	تَنْزِيْل“	

اَلْقُرْاٰنُ يُحَآجُّ الْعِبَادَ	لَاتَبْتَبِسُ بِهِ الْاَلْسِنَةُ
لَاتَزِيْغُ بِهِ الْاَهْوَآءَ	لَايَخْلُقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ
لَايَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَآءُ	مَنْ حَكَمَ بِهٖ عَدَلَ
لَايَنْقَضِىْ عَجَائِبُه‘	قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِىْ اِلَى الرُّشْدِ
مَنْ قَالَ بِهٖ صَدَق	مَنْ عَمِلَ بِهٖ اُجِرَ

مَنْ دَعَا اِلَيْهِ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَسَلَامٌ“ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ وَالْعَافِيَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ
وَلِوَالِدَىَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ○
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

☆ اَمْرُ اللّٰہِ اٰمِر“

حَتّٰی جَآءَ الْحَقُّ وَظَھَرَ اَمْرُ اللّٰہِ وَھُمْ کٰرِھُوْنَO

یہاں تک کہ حق آیا اور اللہ کا حکم ظاہر ہوا اور انہیں ناگوار تھا۔ (پارہ 10، توبہ آیت 48)

قُلْ اِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَO

آپ کہہ دیجئے کہ بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں۔

(پارہ 13، الرعد، آیت 36)

اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِO

اختیار تو سارا اللہ کا ہے۔ (پارہ 4، اٰل عمران، آیت 154)

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰیO

بے شک اللہ حکم دیتا ہے عدل کا احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا۔

(پارہ 14، النمل، آیت 90)

وَکَانَ اَمْرُ اللّٰہِ قَدَرًا مَّقْدُوْرًاO

اور اللہ کا امر مقرر تقدیر ہے۔ (پارہ 22، الاحزاب، آیت 38)

ذٰلِکَ اَمْرُ اللّٰہِ اَنْزَلَہٗ اِلَیْکُمْ ط وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یُکَفِّرْ عَنْہُ سَیِّاٰتِہٖ وَیُعْظِمْ لَہٗ اَجْرًاO

یہ اللہ کا حکم ہے کہ اس نے جو تمہاری طرف نازل کیا اور جو اللہ سے ڈرے اس کی برائیاں اتار دے گا اور اسے بڑا ثواب دے گا۔ (پارہ 28، الطلاق، آیت 5)

☆ اٰیٰتُ اللّٰہِ

کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰہُ لَکُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ تَتَفَکَّرُوْنَO

اور اسی طرح اللہ اپنی آیتیں تمہارے سامنے بیان کرتا ہے کہ تم ذکر کرو۔ (پارہ 2، البقرہ :219)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ O

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم حق کے ساتھ تیرے اوپر پڑھتے ہیں۔(پارہ2،البقرہ،آیت252)

قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ تَسْتَهْزِءُوْنَ O

آپ فرمایئے! کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول ہنسی کرتے ہو؟(پارہ10،توبہ،آیت65)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ O

اور جو اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں تو وہی گھاٹے میں ہیں۔(پارہ24،الزمر،آیت63)

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَالْمُهْتَدِ مَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَلَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا O

یہ اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے۔(پارہ15۔کہف،آیت17)

رَسُوْلًا يَّتْلُوْعَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ O

اللہ کے رسول اللہ کی آیتیں تم پر پڑھتے ہیں۔(پارہ28،الطلاق آیت11)

هُوَالَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ''O

اللہ نے اپنے بندے پر روشن آیتیں نازل کیں تا کہ تمہیں اندھیرے سے نور کی جانب لائے اور بے شک اللہ تم پر مہربان ہے اور رحم کرنیوالا ہے۔(پارہ27۔الحدید،آیت9)

☆ اَمَانَت''

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا

جَهُوْلًا O

بے شک ہم نے امانت پیش فرمائی آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اٹھالی بے شک وہ اپنی جان کو مشقت میں ڈالنے والا بڑا نادان ہے۔ (پارہ 22، الاحزاب، آیت 72)

وَلَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ O

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں کے لیے ہم بیان فرماتے ہیں تا کہ وہ سوچیں۔ (پارہ 28، حشر، آیت 21)

☆ اِمَام"

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ"O

اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں۔ (پارہ 22، یٰسین، آیت 12)

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا" وَّرَحْمَةً" وَهٰذَا كِتٰبٌ" مُّصَدِّقٌ" لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ O

اور اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام کی کتاب پیشوا اور رحمت اور یہ کتاب ہے تصدیق فرماتی عربی زبان میں کہ ظالموں کو ڈر سنائے اور نیکوں کو بشارت۔ (پارہ 26، الاحقاف، آیت 12)

☆ حدیث

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا۔

میں راضی ہوا اللہ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر اور قرآن کے امام ہونے پر۔

☆ ''اَنْبَآء''

تِلْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَا اِلَيْكَ O

یہ غیب کی خبروں سے ہے جو تیری طرف وحی کی گئی۔ (پارہ 12، ھود، آیت 49)

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ج O

(بہٖ کی ضمیر بتاتی ہے کہ انباء الرسل قرآن ہی ہے)

اور سب کچھ ہم تمہیں رسولوں کی خبریں سناتے ہیں جس سے تمہارا دل ٹھہرائیں اور اسی سورت میں تمہارے پاس حق آیا اور مسلمانوں کو پند و نصیحت۔ (پارہ 12، ھود، آیت 12)

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا O

ہم ایسے ہی تمہارے سامنے اگلی خبریں بیان فرماتے ہیں اور ہم نے تم کو اپنے پاس سے ایک ذکر عطا کیا۔ (پارہ 16، طٰہٰ، آیت 99)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۙ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ O

اور بے شک ان کے پاس وہ خبریں آئیں جن میں کافی روک تھی، انتہا کو پہنچی حکمت، پھر کیا کام دیں ڈر سنانے والے۔ (پارہ 27، القمر، آیت 4)

☆ ''اِعْجَاز''

فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ O

تو لاؤ اس کی مانند کوئی سورۃ اور اپنے حمایتی بھی لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

کفار نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ وہ بھی قرآن کی سورتوں جیسی سورتیں خود بنا سکتے ہیں اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم قرآن کی مثل کوئی سورت بنالاؤ اور اپنے سب حمایتیوں کو بھی مدد کے لیے بلالو، تو کفار مکہ فصیح و بلیغ ہونے کے باوجود قرآن کی مثل سورت تو کجا ایک آیت بھی نہ بنا سکے اور یہ قرآن کریم کا اعجاز ہے۔

☆ بَاطِن"

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً O

کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے کام میں لگائے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں اور تمہیں بھرپور دیں اپنی نعمتیں ظاہر اور چھپی۔ (لقمٰن، آیت، 20)

☆ بَرَکَة"

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْکُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر" O

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں ہے سارا ملک اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(پارہ 29، الملک، آیت 1)

تَبٰرَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ O

تیرے رب کا نام برکت والا ہے ذی الجلال والاکرام اور یہ قرآن میں ہے۔

(پارہ 27، الرحمٰن، آیت 78)

مشکوٰۃ و مسلم میں باب فضائل قرآن میں حدیث مبارکہ ہے کہ:

اِقْرَءُ وْ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَکَة" O

سورہ بقرہ پڑھو اس پر عمل کرنا برکت ہے۔

☆ اَلْبَیِّنٰتِ

اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَالْھُدٰی O

ہم نے نشانیاں اور ہدایت نازل کی۔(پارہ 1، البقرہ، آیت 99، 159)

مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَ ھُمُ الْبَیِّنٰتُ O

بعد اس کے کہ روشن نشانیاں ان کے رب کے پاس سے آ چکی تھیں۔

(پارہ 4، ال عمران، آیت 105)

فَقَدْ جَآءَ کُمْ بَیِّنَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ O

تمہارے پاس تمہارے رب کی روشن دلیل آئی۔(الانعام، آیت 157)

قُلْ اِنِّیْ عَلٰی بَیِّنَۃٍ مِّنْ رَّبِّیْ وَکَذَّبْتُمْ بِہٖ O

میں تو اپنے رب کی روشن دلیل پر ہوں اور تم اسے جھٹلاتے ہو۔

(پارہ 7، الانعام، آیت 57)

جَآءَ تْھُمْ رُسُلُھُمْ بِالْبَیِّنٰتِ وَابِالزُّبُرِ وَبِالْکِتٰبِ الْمُنِیْرُ O

ان کے پاس ان کے رسول آئے روشن دلیلیں اور صحیفے اور چمکتی کتاب۔

(پارہ 22، فاطر، آیت 25)

ھُوَالَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِہٖ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ O

وہی ہے کہ اپنے بندہ پر روشن آیتیں اتارتا ہے۔(الحدید، آیت 9)

بَلْ ھُوَا اٰیٰت'' بَیِّنٰت'' فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُو الْعِلْمَ O

بلکہ وہ روشن آیتیں ہیں ان کے سینوں میں جن کو علم دیا گیا۔

(پارہ 21، العنکبوت، آیت 49)

وَاِذْقَالَ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اِلَیۡکُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىۃِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُہٗۤ اَحۡمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَہُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ قَالُوۡا ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝

اور یاد کرو جب عیسیٰ بن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلی کتاب کی تصدیق کرتا ہوا اور اس رسول کی بشارت دیتا ہوا جو میرے بعد آئیں گے ان کا نام احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے پھر جب وہ روشن نشانیاں لے کر تشریف لائے تو بولے یہ کھلا جادو ہے۔ (پارہ 27، الصّف، آیت 6)

جب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں پر قرآن پیش فرمایا تو انہوں نے اس کلام کو جادو قرار دیا اور آپ کو جادوگر کیونکہ جو لوگ دل لگا کر قرآن سنتے گرویدہ ہو جاتے اور معجزات تو اپنی جگہ پر نمایاں ہیں مگر قرآن بذات خود ایسا معجزہ ہے کہ بڑے بڑے سخن وروں ادیبوں کاہنوں کو جھکا دیا۔

☆ بُشریٰ

ھُدًی وَّرَحۡمَۃً وَّبُشۡرٰی لِلۡمُسۡلِمِیۡنَ ۝

ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے مسلمانوں کے لیے۔ (پارہ 1، البقرہ، آیت 97)

تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَکِتَابٍ مُّبِیۡنٍ ۝ ھُدًی وَّبُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝ (پارہ 19، النمل، آیت 2)

یہ قرآن کی آیتیں ہیں اور روشن کتاب کی جو ہدایت اور بشارت ہے مومنوں کے لیے۔

فَاِنَّہٗ نَزَّلَہٗ عَلٰی قَلۡبِکَ بِاِذۡنِ اللّٰہِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ وَھُدًی وَّبُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝

پس بے شک جبرائیل علیہ السلام نے قرآن کو آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے نازل کیا جو

تصدیق کرتا ہوا پہلی کتابوں کی اور ہدایت اور رحمت اور بشارت مومنوں کے لیے۔

☆ بُرْھان" بَلٰغ" مُّبِیْن"

یٰاَیُّھَاالنَّاسُ قَدْجَآءَ کُمْ بُرْھان" مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَا اِلَیْکُمْ نُوْر" مُّبِیْنًاO

اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی دلیل آ گئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا ہے یہ لوگوں کو حکم پہنچاتا ہے اور اس لیے کہ وہ اس سے ڈرائے جائیں۔

(پارہ6، النساء، آیت174)

ھٰذَابَلٰغ" لِّلنَّاسِ وَلِیُنْذَرُوْبِہٖO

یہ لوگوں کو حکم پہنچانا ہے اور اس لئے کہ وہ اس سے ڈرائے جائیں۔(سورۃ ابراہیم، آیت52)

بہٖ کی ضمیر قرآن کی طرف ہے۔

وَمَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّاالْبَلٰغُ الْمُبِیْنO(پارہ20، العنکبوت، آیت18)

اور رسول کے ذمے نہیں مگر صاف پہنچا دینا (قرآن کو پہنچانا)۔

اِلَّا بَلٰغًامِّنَ اللّٰہِ وَرِسٰلٰتِہٖO

مگر اللہ کے پیغام پہنچانا اور اسکی رسالتیں۔(پارہ29، الجن، آیت23)

عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّاالْبَلٰغُ الْمُبِیْنO

جان لو کہ رسولوں پر تو پیغام پہنچا دینا ہے۔(پارہ14، النمل، آیت35)

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّاالْبَلٰغُ الْمُبِیْنُO

ہمارے ذمے تو صرف حکم پہنچا دینا ہے۔(پارہ22، یٰسین، آیت17)

وَاَطِیْعُواللّٰہَ وَاَطِیْعُوالرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُO

اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اگر منہ پھیرو تو ہمارے رسول کے ذمے تو پیغام پہنچانا ہے (یعنی قرآن سنانا ہے اور دین کی تبلیغ کرنا تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کر دی)۔

(پارہ 28، تغابن، آیت 12)

☆ بَصَائِرُ لِلنَّاسِ

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ط وَمَا اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ O

تمہارے پاس آنکھیں کھولنے والی دلیلیں آئیں تمہارے رب کی طرف سے تو جس نے دیکھا تو اپنے بھلے کو اور جو اندھا رہا تو اپنے برے کو۔ (پارہ 7، الانعام، آیت 104)

هٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ'' لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ O

یہ آنکھیں کھولنے والی دلیلیں ہیں لوگوں کے لیے اور ہدایت اور رحمت یقین والی قوم کے لیے۔

(پارہ 25، جاثیہ)

بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ O

آنکھیں کھولنے والی دلیلیں لوگوں کے لیے اور ہدایت اور رحمت تاکہ ذکر کریں۔

(پارہ 20، القصص، آیت 43)

☆ بَيَان''

هٰذَا بَيَان'' لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ'' لِّلْمُتَّقِيْنَ O

یہ بیان ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیے۔

(پارہ 4، ال عمران، آیت 138)

اَلرَّحْمٰنُ O عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ O خَلَقَ الْاِنْسَانَ O عَلَّمَهُ الْبَيَانَ O

رحمٰن جس نے قرآن سکھایا انسان کو پیدا کیا اور اسے بیان سکھایا۔

(پارہ 27، الرحمٰن، آیت 1 تا 4)

وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْ فِيْهِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ O

اور تم پر یہ کتاب نہ اتاری مگر اس لیے کہ تم لوگوں پر روشن کر دو جس بات میں اختلاف کریں اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لیے۔ (پارہ 14، النحل، آیت 64)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ O

اور اسی طرح اللہ اپنی آیتیں تم پر بیان کرتا ہے اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

(پارہ 18، سورۃ نور، آیت 58، 59)

☆ تَذْكِرَةً

مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى لا اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى O

ہم نے قرآن آپ کی مشقت کو نہیں اتارا یہ تو ڈرنے والوں کے لیے نصیحت ہے۔

(پارہ 16، طٰہٰ، آیت 2)

وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ O

اور بے شک قرآن تو پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔ (پارہ 29، الحاقۃ، آیت 48)

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا O

بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے۔ (سورۃ المزمل، آیت 19)

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا O

بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے۔ (پارہ 29، الدھر)

☆ تَصدِیق ‘‘ تَفصِیل ‘‘

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَارَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَO

اور اس قرآن کی یہ شان نہیں کہ کوئی اپنی طرف سے بنالے اللہ کے سوا ہاں وہ اگلی کتابوں کی تصدیق ہے اور لوح میں جو لکھا ہے اس سب کی تفصیل اس میں ہے اس میں شک نہیں رب العلمین کی طرف سے ہے۔ (پارہ 11، یونس، آیت 37)

الٓرٰ كِتٰبٌ ‘‘ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُه‘ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍO

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت بھری ہیں پھر تفصیل کی گئیں حکمت والے خبردار کی طرف سے۔ (پارہ 11، ھود، آیت 1)

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَO

اور بے شک ہم ان کے پاس ایک کتاب لائے جسے ہم نے ایک بڑے علم سے مفصل کیا ہدایت اور رحمت ایمان والوں کے لیے۔ (الاعراف، آیت 52)

اِنَّه‘ لَقَوْلٌ ‘‘ فَصْلٌ ‘‘O

بے شک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے۔ (پارہ 30، طارق، آیت 13)

☆ تِبْیَان ‘‘ تَبْصِرَةً

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ‘‘ وَّبُشْرٰىO

اورتم پر ہم نے یہ قرآن اتارا کہ ہر شے کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔ (پارہ14، النحل، آیت89)

تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ O

سوجھ اور سمجھ ہر رجوع والے بندے کے لیے۔ (پارہ26، قٓ، آیت8)

☆ تعویز"

فَاِذَا قُرِءَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ O

جب قرآن پڑھو اللہ کی پناہ مانگو۔

مشکوٰۃ و بخاری شریف میں باب فضائل قرآن میں ہے:

اُعَلِّمُكَ كَلِمٰتٍ يَنْفَعُكَ اللّٰهُ بِهَا اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ اٰيَةَ الْكُرْسِيِّ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ حَتّٰى تَخْتِمَ الْاٰيَةَ فَاِنَّكَ لَنْ يَّزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ" وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطٰنٌ حَتّٰى تُصْبِحَ O

یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کچھ پہلے اور کچھ بعد میں اللہ کی پناہ کے لیے میں تجھ کو چند کلمے سکھاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے تجھ کو نفع دے گا جب تو اپنے بستر پر جگہ پکڑے تو آیۃ الکرسی کو پڑھ اللہ کی طرف سے تجھ پر ایک نگہبان مقرر ہوگا اور کوئی شیطان تمہارے قریب نہ ہوگا صبح تک۔

☆ تنزیل"

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا O

اور قرآن ہم نے جدا جدا کر کے اتارا کہ تم اس کو لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہم نے اسے

بتدریج نازل کیا۔(پارہ15،اسریٰ،آیت،106)

وَاِنَّه‘ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنO(پارہ19،الشعرا،آیت92)

بے شک وہ اللہ کا نازل کیا ہوا ہے سارے جہانوں کے رب کی طرف سے۔

تَنْزِیْل‘‘ مِّنْ حٰمٓ حَکِیْمِ حَمِیْدِO

اتارا ہوا حکمت والے حمد والے کی طرف سے۔(حٰمٓ السجدہ،آیت42)

تَنْزِیْلًا مِمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی Oاَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰیO

نازل کردہ ہے اونچے آسمان اور زمین کے خالق کا رحمٰن کی طرف سے جس نے عرش پر استوا فرمایا۔(پارہ16،طٰہٰ،آیت3)

تَنْزِیْل‘‘ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَO

اتارا ہوا ہے سارے جہانوں کے رب کا۔(پارہ,27واقعہ،آیت80)

اِنَّانَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِیْلًاO

ہم نے قرآن ٹھہر ٹھہر کر آپ پر نازل کیا۔(پارہ29،الدھر،آیت23)

☆ حَفِیْظ‘‘

وَعِنْدَنَا کِتٰب‘‘ حَفِیْظ‘‘O

اور ہمارے پاس حفاظت والی کتاب ہے۔(پارہ26،قٓ،آیت4)

قرآن پاک واحد کتاب ہے جو ہزاروں لاکھوں انسان حفظ کرتے ہیں۔

اِنَّانَحْنُ نَزَّلْنَاالذِّکْرَ وَاِنَّالَه‘ لَحٰفِظُوْنَO

ہم نے ذکر کو نازل کیا اور ہم اس کے محافظ ہیں۔(الحجر،آیت9)

☆ حُجَّةُ اللّٰهِ

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةَ ج فَلَوْشَآءَ لَهَدٰكُمْ اَجْمَعِيْنَ O

تم فرماؤ اللہ ہی کی حجت پوری ہے اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت فرماتا۔

(پارہ 8، الانعام، آیت 149)

تشریح: اللہ نے رسول بھیجے اور کتابیں نازل فرمائیں اور راہ حق واضح کردی۔

☆ اَلْحَقُّ

اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ O

بے شک وہ حق ہے ان کے رب کی طرف سے۔ (پارہ 1، البقرہ، آیت 26)

وَهُوَالْحَقُّ مُصَدِّقًالِّمَا O

اور وہ حق ہے جو تصدیق کرتا ہے۔ (پارہ 1، البقرہ، آیت 91)

قَدْ جَآءَ تْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ O

بے شک ہمارے رب کے رسول حق لائے۔ (پارہ 8، الاعراف، آیت 53)

لَقَدْ جَآءَ كَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ O

بے شک تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے حق آیا تو تو ہرگز شک والوں میں سے نہ ہو۔ (پارہ 11، یونس، آیت 94)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ O

حق تیرے رب کی طرف سے آیا تو ہرگز شک والوں میں سے نہ ہو۔

(ال عمران، آیت 60)

☆ حِکْمَة"

يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ O

ہمارے رسول ان کو کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں۔(پارہ 1، البقرہ، آیت 129)

حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ O

انتہا کو پہنچی ہوئی حکمت، پھر کیا کام دیں ڈر سنانے والے۔(پارہ 27، القمر، آیت 5)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ O يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ج وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا O

اللہ بڑا وسعت والا علم والا ہے عطا کرتا ہے حکمت جس کو چاہے اور جس کو حکمت عطا ہوئی اسے بڑی خیر ملی۔(البقرہ، آیت 269)

هُوَالَّذِيْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ O

اللہ وہ ہے جس نے انہیں میں سے رسول مبعوث فرمایا جو اس کی کتاب کی آیتیں پڑھتا اور ان کو پاک کرتا اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے۔(پارہ 28، الجمعہ، آیت 2)

☆ حَكِيْمٌ

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ O

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔(پارہ 11، یونس، آیت 1)

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ O هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ O

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں جو نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔
(پارہ 21، لقمٰن، آیت 2)

يٰسٓ O وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ O

یٰسین۔ حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم رسولوں میں سے ہو سیدھی راہ پر۔
(پارہ 22، یٰسین، آیت 2)

وَاِنَّه‘ لَدَیۡنَا لَعَلِیٌّ ’’ حَکِیۡم‘‘O

عزت والے مہربان کا اتارا ہوا ہے۔(الزخرف، آیت 4)

ذٰلِکَ نَتۡلُوۡہُ عَلَیۡکَ مِنَ الۡاٰیٰتِ وَالذِّکۡرِ الۡحَکِیۡمِO

یہ ہم تم پر کچھ آیتیں پڑھتے ہیں اور حکمت والی نصیحت۔(پارہ 3، ال عمران، آیت 58)

☆ حُکم‘‘

وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰہِ حُکۡمًا لِّقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَO

اور کس کا حکم اللہ سے اچھا ہے یقین کرنے والی قوم کے لیے۔

(پارہ 6، المائدہ، آیت 50)

اِنِ الۡحُکۡمُ اِلَّا لِلّٰہِ یَقُصُّ الۡحَقَّ وَھُوَا خَیۡرُ الۡفٰصِلِیۡنَO

حکم صرف اللہ ہی کا ہے وہ حق فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔(الانعام: 57)

وَکَذٰلِکَ اَنۡزَلۡنٰا حُکۡمً عَرَبِیًّاO

اور اسی طرح ہم نے عربی حکم نازل کیا۔(پارہ 13، الرعد، آیت 37)

فَوَھَبَ لِیۡ رَبِّیۡ حُکۡمًا وَّاجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَO

اللہ نے مجھے حکم عطا کیا اور رسول بھی بنایا۔(پارہ 17، الشعرا)

وَلَمَّابَلَغَ اَشُدَّہ‘ وَاسۡتَوٰی اٰتَیۡنٰہُ حُکۡمًا وَّ عِلۡمًاO

جب وہ اپنی جوانی کو پہنچا اور پورے زور پر آیا ہم نے اسے حکم اور علم عطا کیا۔

(پارہ 20، القصص، آیت 14)

ذٰلِکُمۡ حُکۡمُ اللّٰہِ ط یَحۡکُمُ بَیۡنَکُمۡ ط وَاللّٰہُ عَلِیۡم‘‘ حَکِیۡم‘‘O

یہ اللہ کا حکم ہے جو تمہارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے اللہ علم وحکمت والا ہے۔

(پارہ 27، الممتحنہ، آیت 10)

وَاصْبِرْ حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰہُ ج وَھُوَاخَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ O

اور صبر کرو یہاں تک کہ اللہ حکم فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم فرمانے والا ہے۔

(پارہ 11، سورہ یونس، آیت 109)

☆ حَدِیْثٍ

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا O

اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی۔ (النساء، آیت 87)

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍ بَعْدَہٗ یُؤْمِنُوْنَ O

اس کے بعد کس حدیث کو مانیں گے۔ (پارہ 9، الاعراف، آیت 185)

مَاکَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰکِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْہِ وَتَفْصِیْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ ھُدًی وَّرَحْمَۃً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ O

یہ کوئی بناوٹ کی بات نہیں لیکن اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس میں ہر شے کی تفصیل ہے اور ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لیے۔ (پارہ 12، یوسف، آیت 111)

اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِھٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا O

اگر اس حدیث کو نہ مانو گے تو افسوس۔ (پارہ 15، کہف، آیت 6)

اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتَابًا مُّتَشَابِھًا مَّثَانِیَ ن صلے تَقْشَعِرُّ مِنْہُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ ج ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُھُمْ وَقُلُوْبُھُمْ اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ ط O

اللہ نے اتاری سب سے اچھی کتاب کہ اوّل سے آخر تک ایک سی ہے دوہرے بیان والی اس سے بال کھڑے ہوتے ہیں ان کے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور دل نرم پڑتے ہیں یاد خدا کی طرف رغبت میں۔ (پارہ 23، الزمر، آیت 23)

فَلْيَاْتُوْ بِحَدِيْثٍ مِثْلِهٖ اِنْ كَانُوْصٰدِقِيْنَ O

اگر اپنی بات میں سچے ہو تو ایسی حدیث پیش کرو۔ (پارہ 27، الطّور، آیت 34)

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُدْهِنُوْنَ O

تو کیا اس حدیث کے ماننے میں سستی کرتے ہو۔ (پارہ 27، واقعہ، آیت 80)

فَذَرْنِىْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَ الْحَدِيْثِ O

پس مجھے چھوڑ دو اور اس کتاب کو جھٹلانے والوں کو۔ (پارہ 29۔ القلم، آیت 42)

هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ O

بے شک تمہارے پاس اس مصیبت کی خبر آئی جو چھا جائیگی۔ (پارہ 30، غاشیۃ)

☆ حُسن" حَبْلُ اللّٰهِ

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى O وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى O فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى O

تو وہ جس نے دیا اور پرہیز گار بنا یا اور سب سے اچھی کو سچ مانا تو بہت جلد ہم آپ کو آسانی مہیا کر دیں گے۔ (پارہ 30، الیل، آیت 6)

تشریح: سورۃ زمر کی آیت 22، 23 میں ہے اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور حق کو جھٹلائے جب اس کے پاس آئے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں؟ اور وہ جو سچ لے کر آئے اور وہ جنہوں نے اس کی تصدیق فرمائی یہی متقی ہیں۔ ان کے لیے جو وہ چاہیں اپنے رب کے پاس محسنین کا یہی صلہ ہے۔

اس آیت کریمہ میں میں صَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فرمایا اور زُمر میں وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ فرمایا تو واضح ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرآن لائے اور صحابہ کرام اور دوسرے مومنین رحمہم اللہ علیہم اجمعین نے تصدیق کی اور اللہ نے ان کو محسنین قرار دیا اور اجر عظیم کا

حق دار ٹھہرایا۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ O

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور فرقہ بندی نہ کرو اور اللہ کی نعمت یاد کرو۔

(پارہ 4، ال عمران، آیت 23)

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ O

اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور نصیحت حسنہ کے ذریعے بلاؤ اور ان سے اس طریقہ پر بحث کرو جو سب سے بہتر ہو۔ (پارہ 14، النحل، آیت 125)

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ O

اور اس کی پیروی کرو جو اچھی سے اچھی تمہارے رب سے تمہاری طرف اتاری گئی قبل اس کے کہ عذاب تم پر اچانک آ جائے اور تمہیں خبر نہ ہو۔ (پارہ 24، الزمر، آیت 55)

اَلَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ O

جو کان لگا کر باتیں سنیں پھر اس کے بہتر پر چلیں یہ ہیں جن کو اللہ نے ہدایت فرمائی اور یہ ہیں جن کو عقل ہے۔ (الزمر، آیت 18)

☆ حُدُوْدُ اللّٰهِ

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ O

یہ اللہ کی حدیں ہیں بیان کی گئیں ہیں اس قوم کے لیے جو جانتے ہیں۔ (البقرہ، آیت 230)

وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدُ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ O

توبہ والے عبادت والے حمد کرنے والے روزے والے رکوع والے سجدوں والے بھلائی کے بتانے والے برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدیں نگاہ رکھنے والے اور خوشی سناؤ مسلمانوں کو۔(پارہ 11، التوبہ، آیت 112)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ O

یہ اللہ کی حدیں ہیں ان کے نزدیک نہ جانا اسی طرح اللہ لوگوں کے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ ڈریں۔(پارہ 2، البقرہ، آیت 187)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ط وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَذٰلِكَ فَوْزُ الْعَظِيْمُ O

یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا جنت میں داخل کیا جائے گا جس میں نہریں جاری ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

(پارہ 4، النسآء، آیت 13)

☆ خَيْر''

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ O

کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے خیر اترے۔(پارہ 1، البقرہ، آیت 105)

مَانَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْنُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْمِثْلِهَا O

جب کوئی آیت ہم منسوخ فرمائیں یا بھلا دیں تو اس سے بہتر یا اس جیسی لے آئیں گے۔

(پارہ 1، البقرہ، آیت 106)

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ'' يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَO

اور تم میں ایسا گروہ ہونا چاہئے کہ خیر کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری بات سے منع کریں یہی لوگ مراد کو پہنچے۔(ال عمران، آیت 104)

وَمَاعِنْدَاللّٰهِ خَيْر'' وَّ اَبْقٰىO

اور جو اللہ کے پاس سے وہ خیر ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔(پارہ 20، القصص، آیت 60)

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ط هُوَ خَيْر'' مِّمَّا يَجْمَعُوْنَO

کہہ دیجئے کہ یہ اللہ ہی کا فضل اور رحمت ہے پس اس پر خوشی منانی چاہئے وہ اچھا ہے ان کے دھن دولت سے۔(پارہ 11، یونس، آیت 58)

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ''O

اور اللہ اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

قُلْ مَاعِنْدَاللّٰهِ خَيْر'' مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ط وَاللّٰهُ خَيْر'' الرّٰزِقِيْنَO

تم فرماؤ وہ جو اللہ کے پاس ہے کھیل اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ کا رزق سب سے اچھا ہے۔(پارہ 28، جمعہ، آیت 11)

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَا اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ط قَالُوْخَيْرًاO

اور ڈر والوں سے کہا گیا تمہارے رب نے کیا نازل کیا انہوں نے کہا خیر۔

(پارہ 14، النحل، آیت 3)

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَة'' ط وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْر'' وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَO

جنہوں نے اس دنیا میں بھلائی کی ان کے لیے بھلائی ہے اور بے شک پچھلا گھر سب سے بہتر اور ضرور کیا ہی اچھا گھر پرہیز گاروں کا۔ (سورہ نحل، پارہ 14، آیت 30)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا

اور اللہ وسعت علم والا ہے اللہ حکمت دیتا ہے جسے چاہے اور جسے حکمت ملی اسے بہت خیر ملی۔

(بقرہ، آیت 269)

تشریح: کفار اہل کتاب اور مشرکین مسلمانوں سے بغض رکھتے تھے اور اس رنج میں کہ ان کے نبی محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبوت اور وحی عطا ہوئی اور مسلمانوں کو یہ نعمت عظمٰی ملی۔ (خازن)

☆ ذِکر

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

ہم نے ذکر کو نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ (پارہ 1، الحجر، آیت 9)

وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝

اور ہم نے اپنے پاس سے تمہیں ذکر عنایت کیا۔ (پارہ 16، طٰہٰ، آیت 99)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝

بے شک وہ تو ذکر ہے اور روشن قرآن۔ (پارہ 23، یٰسین، آیت 69)

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۝

کیا تمہیں عجیب لگا کہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ذکر۔ (الاعراف، آیت 69)

وَجَآءَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور اسی سورت میں تمہارے پاس حق آیا اور مومنوں کے لیے پند و نصیحت۔

(پارہ 12، ھود، آیت 120)

وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ O

اور سمجھاؤ کہ سمجھانا مسلمانوں کو فائدہ دیتا ہے۔(پارہ 27،ڈاریت، آیت 55)

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ O

اور تم پر پڑھتے ہیں کچھ آیتیں اور حکمت والی نصیحت۔(پارہ 3، اٰل عمران، آیت 58)

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْ اِلَيْهِمْ فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ O بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ط وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ O

ہم نے تم سے پہلے نہ بھیجے مگر مرد جن کی طرف ہم وحی کرتے تو اے لوگو اہل ذکر سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں روشن دلیلیں اور کتابیں لے کر اور اے محبوب ہم نے تمہاری طرف یہ یادگار اتاری کہ تم لوگوں سے بیان کرو جو ان کی طرف اترا اور کہیں وہ دھیان کریں۔

(پارہ 14، النحل، آیت 43)

☆ رُشد"

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ فَيُؤْمِنْ م بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ" عَلِيْمٌ"O

کچھ زبردستی نہیں دین میں بے شک جدا ہوگئی ہے نیک راہ گمراہی سے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑی محکم گرہ تھامی جسے کبھی کھلنا نہیں اللہ سنتا جانتا ہے۔

(پارہ 2، البقرہ، آیت 256)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ O

اور اس سے پہلے ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو رشد عطا کیا اور وہ اس کا علم رکھتے تھے (پارہ 17، الانبیاء)

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّھْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ O

ہم نے عجب قرآن سنا جو نیکی کی ہدایت کرتا ہے بس ہم اس پر ایمان لائے۔ (پارہ 29، الجن)

☆ رَحْمَت''

فَقَدْ جَآءَکُمْ بَیِّنَۃٌ'' مِّنْ رَّبِّکُمْ وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ'' O

بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آئی اور ہدایت اور رحمت۔ (پارہ 8، الانعام، آیت 157)

وَلَقَدْ جِئْنٰھُمْ بِکِتٰبٍ فَصَّلْنٰہُ عَلٰی عِلْمٍ ھُدًی وَّرَحْمَتہ'' لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ O

اور تحقیق ہم ان کے پاس ایسی کتاب لائے جسے بڑے علم سے مفصل کیا ہدایت اور رحمت ہے ایمان لانے والی قوم کے لیے۔ (پارہ 8، الاعراف، آیت 52)

یٰاَیُّھَاالنَّاسُ قَدْجَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَۃٌ'' مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآءٌ'' لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَۃٌ'' لِّلْمُؤْمِنِیْنَ O

اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی اور دلوں کی صحت اور ہدایت اور رحمت ایمان والوں کے لیے۔ (پارہ 11، یونس، آیت 57)

☆ رِضْوَان''

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰہِ کَمَنْ م بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰہِ O

تو کیا جو اللہ کی مرضی پر چلا وہ اس جیسا ہوگا جس نے غضب اوڑھا۔

(پارہ 4، ال عمران، آیت 162)

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ'' وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ

اللّٰہِ ۚ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ O

اور پلٹے اللہ کے احسان سے کہ انہیں کوئی برائی نہ پہنچی اور اللہ کی رضا پر چلے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔(پارہ4،ال عمران، آیت174)

قَدْ جَآءَکُمْ مِنَ اللّٰہِ نُوْر'' وَّکِتٰب'' مُّبِیْن'' O یَھْدِیْ بِہِ اللّٰہُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَہٗ سُبُلَ السَّلَامِ وَیُخْرِجُھُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِہٖ وَیَھْدِیْھِمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ O

بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب اللہ اس سے ہدایت دیتا ہے اسے جو اللہ کی مرضی پر چلا سلامتی کے ساتھ اور انہیں اندھیریوں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے اپنے حکم سے اور انہیں سیدھی راہ دکھاتا ہے۔(پارہ6،المائدہ، آیت16)

☆ رُوح''

یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِکَۃَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ O

اللہ نے اپنے حکم سے فرشتوں کو وحی کے ساتھ اپنے جن بندوں پر چاہے اتارا ہے کہ ڈر سناؤ میرے سوا کسی کی بندگی نہیں تو مجھ سے ڈرو۔(پارہ14،النمل، آیت2)

رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُوالْعَرْشِ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ O

بلند درجے دینے والا عرش کا مالک ایمان کی جان وحی ڈالتا ہے اپنے حکم سے اپنے بندوں میں جس پر چاہے کہ وہ ملنے کے دن سے ڈرائے۔(پارہ24،المومن، آیت15)

وَکَذٰلِکَ اَوْحَیْنَآ اِلَیْکَ رُوْحًا مِنْ اَمْرِنَا O

اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف قرآن وحی کیا۔(پارہ25،زخرف)

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا O

جس دن روح اور فرشتے کھڑے ہوں گے صفیں باندھے کوئی نہ بول سکے گا مگر جسے رحمٰن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی۔ (پارہ 30، نبا، آیت 38)

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ O

اور یونہی ہم نے تمہیں وحی بھیجی ایک جانفزا چیز اپنے حکم سے اس سے پہلے نہ تم کتاب جانتے تھے نہ احکام شرع کی تفصیل ہاں ہم نے اسے نور کیا جس سے ہم راہ دکھاتے ہیں اپنے بندوں سے جسے چاہتے ہیں اور بے شک ضرور تم سیدھی راہ بتاتے ہو۔ (الشوریٰ، آیت 52)

☆ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ

وَلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ O اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ O

لیکن میں تو رب العلمین کا رسول ہوں تمہیں اپنے رب کی رسالتیں پہنچاتا ہوں اور تمہارا بھلا چاہتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ علم رکھتا ہوں جو تم نہیں رکھتے۔ (الاعراف، آیت 62)

اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ O

وہ جو اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا اور کسی سے نہیں ڈرتے اللہ کافی ہے حساب لینے والا۔ (پارہ 22، الاحزاب، آیت 39)

وَاُبَلِّغُكُمْ مَا اُرْسِلْتُ بِهٖ O

اور میں تم تک وہ پیغام اللہ کا پہنچاتا ہوں جو مجھے دیا گیا۔ (پارہ 26، الاحقاف، آیت 23)

☆ سَبِیۡلِ اللّٰہِ سُوۡرَۃ'' سُلۡطَان'' مُّبِیۡن''

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَۃٍ مِّنۡ مِّثۡلِہٖ

تم فرماؤ کہ لاؤ کوئی سورت مثل اس کے۔(پارہ 11، یونس، آیت 38)

وَاِذَآ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَۃ'' اَنۡ اٰمِنُوۡا بِاللّٰہِ وَجَاہِدُوۡا مَعَ رَسُوۡلِہِ O

اور جب کوئی سورت اترے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ہمراہ جہاد کرو تو ان کے مقدور والے تم سے رخصت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیجئے۔(سورۃ توبہ، آیت 86)

وَمَنۡ یُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُ الۡہُدٰی وَیَتَّبِعۡ غَیۡرَ سَبِیۡلِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی وَنُصۡلِہٖ جَہَنَّمَ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِیۡرًا O

اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی۔(سورۃ نساء، آیت 115)

وَاُولٰٓئِکُمۡ جَعَلۡنَا لَکُمۡ عَلَیۡہِمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِیۡنًا O

اور یہ ہیں جن پر ہم نے تمہیں صرح اختیار دیا۔(النساء، آیت 91)

اَمۡ لَکُمۡ سُلۡطٰن'' مُّبِیۡن''O فَاۡتُوۡا بِکِتٰبِکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ O

تو کیا تمہارے پاس روشن دلیل ہے اپنی کتاب دکھاؤ اگر سچے ہو۔

(پارہ 22، الصّٰفّٰت، آیت 156)

وَفِیۡ مُوۡسٰۤی اِذۡ اَرۡسَلۡنٰہُ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِیۡنٍ O فَتَوَلّٰی بِرُکۡنِہٖ وَقَالَ سٰحِر'' اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ O

موسیٰ علیہ السلام میں جب ہم نے اسے روشن سند دے کر بھیجا فرعون کے پاس تو اپنے لشکر سمیت پھر گیا اور بولا جادوگر ہے یا دیوانہ تو ہم نے اسے لشکر سمیت دریا میں ڈال دیا ملامت کرتا

ہوا۔(پارہ 27، الذریٰت، آیت 38)

وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَالَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَالَا تَعْلَمُوْنَ O

اور یہ کہ اللہ کا شریک ٹھہراؤ جس کی اس نے سند نہیں اتاری اور یہ کہ اللہ پر وہ بات کہو جس کا علم نہیں رکھتے۔(پارہ 8، الاعراف، آیت 33)

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ O

اے رب ہمارے تیرے رحمت وعلم میں ہر چیز سمائی ہے تو انہیں بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پہ چلے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔(پارہ 24، المومن، آیت 7)

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ O

اور میں تمہیں وہی بتاتا ہوں جو بھلائی کی راہ ہے۔(المومن، آیت 29)

☆ شِفَآءً

يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ O

اے لوگو بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف نصیحت آئی اور دلوں کے لیے صحت اور ہدایت اور رحمت ایمان والوں کے لیے۔(پارہ 11، یونس، آیت 57)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ O

ہم نے قرآن اتارا جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔(پارہ 15، اسریٰ، آیت 82)

☆ شَرِیْعَتْ

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَايَعْلَمُوْنَO

پھر ہم نے اس کام کے عمدہ راستہ پر تمہیں کیا تو اسی راہ پر چلو اور نادانوں کی خواہشوں کا ساتھ نہ دو۔(پارہ25، جاثیہ، آیت18)

☆ شَفِیْع''

مَامِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْ بَعْدِاِذْنِهٖ O

اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی شفیع نہیں۔(پارہ11، یونس، آیت2)

وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰىO

اور وہ شفاعت نہ کریں سوائے اس کے جس سے اللہ راضی ہو۔(پارہ17، الانبیاء)

مَنْ ذَالَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَه' اِلَّا بِاِذْنِهٖO(پارہ3، البقرہ، آیت255)

کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں شفاعت کرے۔

يَوْمَئِذٍلَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِیَ لَه' قَوْلًاO

اس دن کوئی شفاعت نفع نہ دے گی سوائے اس کے جس کی رحمٰن اجازت دے اور اس کی بات پسند آئی۔(پارہ16، طٰہٰ، آیت109)

☆ حدیث مشکوٰۃ

سمت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقل اقرء و القراٰن فَاِنَّه' يَاتِیْ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ شَفِيْعًا لِّاَصْحٰبِهٖ (رواہ مسلم)

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا O

قیامت کے دن جبرائیل اور فرشتے صفیں باندھے کھڑے ہوں گے کوئی رحمٰن کے حکم کے بغیر نہیں بولے گا اور وہ صحیح۔ (پارہ 30، النبا، آیت 38)

☆ مُهَيْمِنًا شِرْعَةً مِنْهَاجًا

وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّ مِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ O

اور اے محبوب ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اتاری اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی اور ان پر محافظ اور گواہ ان میں فیصلہ کرو اللہ کے اتارے سے اور اے سننے والے ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اپنے پاس آیا ہوا حق چھوڑ کر ہم نے تم سب کے لیے ایک شریعت اور راستہ رکھا اور اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی امت کر دیتا مگر منظور یہ ہے کہ جو کچھ تمہیں دیا اس میں تمہیں آزمائے تو بھلائیوں کی طرف سبقت حاصل کرو تم سب کا پھرنا اللہ ہی کی طرف ہے (پارہ 6، المائدہ، آیت 48)

☆ صِدْق ''

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ O

اور پوری ہے تیرے رب کی بات سچ اور انصاف میں اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں وہ

سنتا جانتا ہے۔(پارہ7،المائدہ،آیت119)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَاالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُO

اور پوری ہے تیرے رب کی بات سچ اور انصاف میں اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں وہ سنتا جانتا ہے۔(پارہ8،الانعام،آیت115)

وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَO

اور وہ جو صدق لایا اور جو صدق کو سچ مانے وہی متقی ہیں اور وہ جو سچ لے کر تشریف لائے اور وہ جنہوں نے تصدیق کی یہی ڈر والے ہیں۔(پارہ24،الزمر،آیت33)

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ط لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَاالْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ط رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْ عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمِ"O

اللہ نے فرمایا یہ ہے وہ دن جس میں سچوں کو ان کا صدق کام آئے گا ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں اور ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی یہی بڑی کامیابی ہے۔(پارہ7،المائدہ،آیت119)

☆ صَحِيْفَةً"

رَسُوْلٌ" مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً" فِيْهَا كُتُبٌ" قَيِّمَةٌ"O

اللہ کے رسول پاک صحیفے پڑھتے ہیں جس میں سچی لکھت ہے۔(پارہ30،البینۃ،آیت2)

اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى صُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰىO

بے شک یہ پہلے صحیفوں میں بھی ہے ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

(پارہ30،اعلٰے،آیت18)

موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل ہوئی جس کو اللہ نے صحیفہ قرار دیا۔

☆ صِرَاط" مُّسْتَقِيْم" ضِيَآء"

قَالَ هٰذَا صِرَاط" عَلَيَّ مُسْتَقِيْم"O

فرمایا اللہ نے یہی راستہ میری طرف سیدھا ہے۔(پارہ14، الحجر، آیت 41)

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرً نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ط وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍO

اور لیکن اللہ نے اسے نور بنایا ہم اس کے ذریعے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور بے شک آپ بھی سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔(پارہ25، الشوریٰ، آیت 52)

وَاِنَّـه' لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ط هٰذَا صِرَاط" مُّسْتَقِيْم"O

اور بے شک اللہ قیامت کے دن کو جانتا ہے اور نا امید نہ ہو یہی سیدھا راستہ ہے اس پر چلتے رہیے۔(پارہ25، الزخرف، آیت 61)

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍO (الزخرف، آیت 42)

جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اس پر کاربند رہیے بے شک آپ سیدھے راستے پر ہیں۔

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ط قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَO

اور یہ تمہارے رب کی سیدھی راہ ہے ہم نے آیتیں مفصل بیان کر دیں نصیحت ماننے والوں کے لیے۔(پارہ8، الانعام، آیت 126)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًى لِّلْمُتَّقِيْنَO

اور تحقیق ہم نے موسیٰ اور ہارون پر فرقان اور ضیاء اور ذکر متقیوں کے لیے بھیجا۔

اِنۡ هُوَاِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ O لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ O

قرآن تو سارے جہانوں کے لیے نصیحت ہے تو جو چاہے سیدھے راستے چلا۔

(پارہ 30، التکویر، آیت 27)

اَنَّ هٰذَا صِرَاطِىۡ مُسۡتَقِيۡمًا فَاتَّبِعُوۡهُ O

اور یہی سیدھا راستہ ہے پاس اس کی اتباع کرو۔ (الانعام، آیت 153)

☆ عِلۡم ''

جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ O

تجھے علم آ چکا۔ (پارہ 1، البقرہ، آیت 120)

جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ O

تجھے علم آ چکا۔ (پارہ 13، الرعد، آیت 37)

وَكُلًّا اٰتَيۡنَا حُكۡمًا O

اور سب رسولوں کو حکم اور علم عطا کیے۔ (پارہ 17، الانبیاء، آیت 79)

يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ '' O

اللہ تمہیں علم سکھاتا ہے اور اللہ ہر شے کا علم رکھتا ہے۔ (پارہ 3، البقرہ، آیت 282)

اَلرَّحۡمٰنُ O عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ O

الرحمٰن نے قرآن سکھایا۔ (پارہ 27، آیت، 2)

فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَآ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا O

تو ہمارے بندوں میں ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اپنے پاس سے علم عطا کیا۔ (پارہ 15، کہف، آیت 65)

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۭ O

اورانہوں نے پھوٹ ڈالی بعداس کے کہ انہیں علم آچکا تھا آپس کے حسد سے۔

(الشوریٰ، آیت 14)

☆ عَرَبِیّ" عَلِیّ"

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ O

ہم نے اسے عربی قرآن اتارا تا کہ سمجھو۔(پارہ 25، الزخرف، آیت 3)

وَهٰذَا كِتٰبٌ" مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا O

اور یہ کتاب جو عربی زبان میں ہے تصدیق کرتی ہے پہلی کتابوں کی۔

(پارہ 24، الاحقاف، آیت 12)

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ O وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ O

بے شک یہ قرآن رب کا اتارا ہوا ہے جسے روح الامین لے کر آیا تمہارے دل پر کہ تم ڈر سناؤ روشن عربی زبان میں بے شک اس کا چرچا پہلی کتابوں میں ہے ۔

(پارہ 19، الشعراء، آیت 195، 196)

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ" حَكِيْمٌ" O

اور بے شک اس کتاب میں ہمارے پاس ضرور بلندی اور حکمت والا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ" حَكِيْمٌ" O

اور بے شک وہ ہمارے پاس بلندی والا حکمت والا ہے۔(الزخرف، آیت 4)

اِنَّا نَزَّلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ O

بے شک ہم نے قرآن عربی میں نازل کیا تا کہ تم سمجھو۔(پارہ 12، یوسف، آیت 2)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا O

اوراسی طرح ہم نے اسے عربی فیصلہ اتارا۔(پارہ 11،الرعد،آیت 37)

هٰذَا لِسَان'' عَرَبِیّ'' مُّبِیْن''O

قرآن کی زبان صریح عربی ہے۔(پارہ 14،النحل،آیت 102)

☆ عَظِیْم'' عَزِیْز''

وَلَقَدْاٰتَیْنٰکَ سَبْعًامِّنَ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَO

بے شک ہم نے آپ کوسات آیتوں والی اور عظیم قرآن عطا کیا۔

(پارہ 14،الحجر،آیت 87)

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْابِالذِّکْرِ لَمَّا جَآءَ هُمْ وَاِنَّه' لَکِتٰب'' عَزِیْز''O

جولوگ ذکر سے منکر ہوئے جب وہ ان کے پاس آیا بے شک وہ تو عزت والی کتاب ہے

(پارہ 24،حٰمٓ سجدہ،آیت 41)

☆ عَدْل'' عُرْوَةِ الْوُثْقٰی

وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَکُمْO

اور مجھے حکم ملا ہے کہ تمہارے درمیان عدل کروں۔(پارہ 25،الشوریٰ،آیت 1)

وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْ بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًاO

اور جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو بے شک اللہ تمہیں خوب نصیحت کرتا ہے بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے۔(پارہ 5،النساء،آیت 58)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا اُمَّة'' یَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ یَعْدِلُوْنَO

اور ہمارے بنائے ہوؤں سے ایک گروہ ہے جو حق کے ساتھ ہدایت کرتا ہے اور اس کے

ساتھ عدل کرتا ہے۔(الاعراف، آیت 181)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمO

اور پوری ہے تیرے رب کی بات سچ اور انصاف میں اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں وہ سمیع ہے علیم۔(الانعام، آیت 114)

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِاسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَانْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْع'' عَلِيْمO''

پس جو کوئی شیطان کو نہ مانے اور اللہ کو مانے تو اس نے مضبوط گرہ تھامی جسے کھلنا نہیں اللہ سنتا جانتا ہے۔(پارہ 3، البقرہ، آیت 252)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَO

بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل اور نیکی اور رشتہ داروں کو دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی سے اور برائی سے اور سرکشی سے تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم دھیان کرو۔

(پارہ 14، النحل، آیت 90)

☆ ''اَلْغَيْب''

ذَالِكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَO

یہ غیب کی خبریں ہیں جو خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں۔(پارہ 3، ال عمران، آیت 44)

تِلْكَ مِنْ اَنْبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَا اِلَيْكَO

یہ غیب کی خبریں ہیں ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔(ھود، آیت 49)

ذَالِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِO

یہ ہم تم پر پڑھتے ہیں کچھ آیتیں اور حکمت والی نصیحت۔(پارہ3،ال عمران، آیت58)

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۝ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ ۝

غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔ (پارہ29،الجن، آیت26)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝

کیا ان کے پاس غیب ہے جو وہ لکھ رہے ہیں؟(پارہ27،الطّور، آیت41)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝

کیا ان کے پاس غیب ہے جو وہ لکھ رہے ہیں؟(پارہ29،القلم، آیت47)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ عام لوگوں کو غیب پر مطلع کرے لیکن وہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیز گاری کرو تو تمہارے لیے بڑا ثواب ہے۔(پارہ4،ال عمران، آیت179)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝

کیا ان کے پاس غیب کی خبریں ہیں جو وہ لکھ رہے ہیں؟(پارہ27،النجم، آیت41)

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ ۝

اور کہتے ہیں ان پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتری تم فرماؤ غیب تو

اللہ کے لئے ہے اب راستہ دیکھو۔(یونس، آیت 20)

☆ عَجَب" عَهْدِ اللّٰهِ

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًاO يَّهْدِىْ اِلَى الرُّشْدِ اٰمَنَّا بِهٖ O

پس جنوں نے کہا کہ ہم نے عجب قرآن سنا جو رشد کی رہنمائی کرتا ہے ہم اس پر ایمان لائے۔

(پارہ 29، الجن، آیت 1، 2)

وَلَا تَشْتَرُوْ بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلاً ۔اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْر" لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَO

اور اللہ کے عہد کے بدلے کم قیمت نہ لو بے شک جو کچھ تمہارے لیے اللہ کے پاس ہے تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔(پارہ 14، النحل، آیت 94)

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوالْاَلْبَابِ Oالَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِى اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَO

بے شک اہل دل ہی نصیحت مانتے ہیں جو اللہ کے عہد کو وفا کرتے ہیں اور معاہدہ کو توڑتے نہیں

(پارہ 13، الرعد، آیت 19)

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِى التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۔وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْ بِبَيْعِكُمُ الَّذِىْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَاذَالِكَ هُوَالْفَوْزُالْعَظِيْمO

اس کے ذمہ کرم پر سچا وعدہ توریت اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے زیادہ قول کا پورا کون تو خوشیاں مناؤ اپنے سودے پر جو تم نے اس سے کیا ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

(پارہ 16، توبہ، آیت 151)

بَلٰی مَنۡ اَوۡفٰی بِعَهۡدِهٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الۡمُتَّقِیۡنَ O اِنَّ الَّذِیۡنَ یَشۡتَرُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَاَیۡمَانِهِمۡ ثَمَنًا قَلِیۡلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمۡ فِی الۡاٰخِرَةِ O

بھلا جس نے اللہ کے عہد کو وفا کیا اور ڈرا تو بے شک اللہ متقیوں سے محبت کرتا ہے وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں آخرت میں انکا کچھ حصہ نہیں۔

(پارہ 3، ال عمران، آیت 76، 77)

وَبِعَهۡدِ اللّٰهِ اَوۡفُوۡا ؕ ذٰلِكُمۡ وَصّٰىكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ O

اور اللہ کے عہد کو پورا کرو یہی وصیت ہے تمہارے لیے تا کہ نصیحت پکڑو۔

☆ فُرقان"

وَاَنۡزَلَ الۡفُرۡقَانَ ؕ O

اور فرقان نازل کیا۔ (پارہ 3، ال عمران، آیت 3)

وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُكۡثٍ وَّ نَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِیۡلًا O

اور ہم نے قرآن جدا جدا کر کے اتارا تا کہ تم اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہم نے اسے بتدریج رہ رہ کر اتارا۔ (پارہ 15، اسرٰی، آیت 106)

تَبٰرَكَ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡفُرۡقَانَ عَلٰی عَبۡدِهٖ O

برکت والی ہے اللہ کی ذات جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا۔

(پارہ 28، الفرقان، آیت 1)

شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡهِ الۡقُرۡاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَالۡفُرۡقَانِ O

ماہ رمضان جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی دلیلیں اور

فرقان۔(پارہ2،البقرہ،آیت185)

يٰاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْ اِنْ تَتَّقُواللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ O

اے ایمان والو اگر اللہ سے ڈرو گے تو تمہیں وہ دے گا جس سے حق کو باطل سے جدا کرلو اور تمہاری برائیاں اتار دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

(پارہ9،الانفال،آیت29)

☆ فَضِيْل ''

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ O

اللہ اپنے فضل سے اپنے جس بندے پر چاہے وحی اتارے۔(پارہ1،البقرہ،آیت9)

قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ اِنْ يّؤْتٰى اَحَد'' مِّثْلَ مَا اُوْتِيْتُمْ اَوْيُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَرَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ O

اللہ ہی کی ہدایت ہدایت ہے (یقین کا ہے کا نہ لاؤ) اس کا کہ کسی کو ملے جیسا تمہیں ملا یا تم پر کوئی حجت لا سکے تمہارے رب کے پاس کہہ دیجئے کہ بے شک اللہ کا فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اللہ بڑے فضل والا ہے۔(پارہ3،ال عمران،آیت73)

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْر'' مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ O

تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے اور اس پر چاہیے کہ خوشی کریں اور وہ ان کے دھن دولت سے بہتر ہے۔(پارہ11،یونس،آیت58)

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ

يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِO

وہ جو کافر کتابی یا مشرک وہ نہیں چاہتے کہ تم پر کوئی خیر اترے اور اللہ اپنی رحمت خاص کرتا ہے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔(پارہ 1، البقرہ، آیت 105)

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًاO

اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی اور جو تم علم نہیں جانتے تھے وہ بھی سکھا دیا اور اللہ کا فضل آپ پر بہت ہے۔(النساء، آیت 11)

☆ قُرْاٰن''

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚO

رمضان کے مہینے وہ ہے کہ اس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلے کی روشن باتیں۔(پارہ 2، البقرہ، آیت 185)

اِنْ هُوَا اِلَّا ذِكْر'' وَّقُرْاٰن'' مُّبِيْن''O

یہ تو مگر نصیحت ہے اور روشن قرآن۔(پارہ 23، یٰسین، آیت 49)

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِO

جب قرآن پڑھو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لو۔(پارہ 14، النحل، آیت 98)

صٓ وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍO

بے شک آپ نے اللہ حکمت والے علم والے سے قرآن پڑھا۔(پارہ 19، الشعرا، آیت 6)

لَايَمَسُّه' اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَO

اسے نہ چھوئیں مگر باوضو۔(پارہ 27، سورہ واقعہ، آیت 79)

☆ قَیِّم ‘‘ قَدِیم ‘‘

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِیٓ اَنزَلَ عَلٰی عَبدِہِ الکِتٰبَ وَلَم یَجعَل لَّہٗ عِوَجًاO قَیِّمًا لِّیُنذِرَ بَاسًا شَدِیدًا مِّن لَّدُنہُ وَیُبَشِّرَ المُؤمِنِینَO

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں اصلا کجی نہ رکھی عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو بشارت دے۔

(پارہ 15، کہف، آیت 2)

ذَالِکَ الدِّینُ القَیِّمُ O وَلٰکِنَّ اَکثَرَ النَّاسِ لَا یَعلَمُونَ O رَسُول ‘‘ مِّنَ اللّٰہِ یَتلُوا صُحُفًا مُّطَھَّرَۃ ‘‘O فِیھَا کُتُب ‘‘ قَیِّمَۃ ‘‘O

یہی سیدھا دین ہے اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے کتابی کافر اور مشرک اپنا دین چھوڑنے کو نہ تھے جب تک ان کے پاس روشن دلیل نہ آئے وہ کون؟ وہ اللہ کا رسول کہ پاک صحیفے پڑھتا ہے ان میں سیدھی باتیں لکھی ہیں۔ (پارہ 21، الروم، آیت 30)

فَاَقِم وَجھَکَ لِلدِّینِ القَیِّمِ مِن قَبلِ اَن یَّاتِیَ یَوم ‘‘ لَّا مَرَدَّ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ یَومَئِذٍ یَّصَّدَّعُونَO

اللہ قدیم ہے حادث نہیں اس کی صفت اس کا کلام ہے نہ اللہ کو زوال ہے اور نہ اس کی صفات کو وہ اپنی صفات اور پیارے ناموں کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

(پارہ 21، الروم، آیت 43)

رَسُول ‘‘ مِّنَ اللّٰہِ یَتلُوا صُحُفًا مُّطَھَّرَۃ ‘‘O فِیھَا کُتُب ‘‘ قَیِّمَۃ ‘‘O

وہ کون ہے وہ اللہ کا رسول کہ پاک صحیفے پڑھتا ان میں سیدھی باتیں لکھی ہیں۔

(البینۃ، آیت 2، 3)

☆ قَوْل''

اِنَّه' لَقَوْلُ رَسُوْل'' کَرِیْمٍO

بے شک وہ رسول کریم کا کہا ہے۔(پارہ29،الحاقہ،آیت20)

رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلاًO

قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔

اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ قَوْلاً ثَقِیْلاًO

بے شک عنقریب ہم تم پر بھاری بات ڈالیں گے۔(المزمل،آیت4)

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَO

(پارہ23،یٰسین،آیت71)

اِنَّه' لَقَوْل'' فَصْل''Oوَمَا ھُوَ بِالْھَزْلِO

بے شک قرآن ضرور فیصلے کی بات ہے اور کوئی ہنسی کی بات نہیں

(پارہ30طارق،آیت13)

یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِO

اللہ ثابت رکھتا ہے ایمان والوں کو حق بات پر دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔

(پارہ13، ابراہیم،آیت27)

وَقُلْ لَّھُمْ فِیْ اَنْفُسِھِمْ قَوْلاً بَلِیْغًاO

اور انہیں سمجھا دو اور ان کے معاملہ میں رسا بات کہ ہم نے تمہاری طرف اس قرآن کی وحی بھیجی۔(سورۃ نساء،آیت63)

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِیْلاًO

اوراللہ سے زیادہ سچا کون ہے۔(سورۃ نساء، آیت 122)

قَوْلُهُ الْحَقُّ○

اس کی بات سچی ہے۔(پارہ 7، الانعام، آیت 72)

☆ كَرِيْم'' كِتَاب'' اللّٰهِ

اِنَّـه' لَقُرْاٰن'' كَرِيْم''○فِىْ كِتَـابٍ مَكْنُوْن'' ○لَايَمَسُّه' اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ○

بے شک وہ قرآن کریم ہے محفوظ نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر باوضو۔(الواقعہ)

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ○

نازل کی تم پر کتاب ساتھ حق کے۔(پارہ 3، ال عمران، آیت 2)

ذَالِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ○

وہ کتاب ہے جس میں شک نہیں۔(پارہ 1، البقرہ، آیت 2)

طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتٰبٍ مُّبِيْنٍ○

طٰسٓ یہ قرآن کی آیتیں اور روشن کتاب کی ہیں۔(پارہ 19، النمل، آیت 1)

وَهٰذَا كِتٰب'' مُّصَدِّق'' لِّسَانًا عَرَبِيًّا○

اور یہ کتاب تصدیق کرنے والی عربی زبان میں ہے۔(پارہ 26، الاحقاف، آیت 12)

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ○

یہ آیتیں ہیں کتاب اور روشن قرآن کی۔(پارہ 14، الحجر، آیت 1)

☆ كَلِمٰتُ اللّٰهِ

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ○

کوئی اللہ کی باتیں بدلنے والا نہیں۔(پارہ 7، الانعام، آیت 34)

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ O

تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول بے پڑھے غیب بتانے والے پر کہ اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی غلامی کرو تا کہ راہ پاؤ۔(پارہ 9، الاعراف، آیت 158)

وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا O

اللہ ہی کا بول بالا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔(پارہ 10، توبہ، آیت 40)

لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۔ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ O

اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں یہی بڑی کامیابی ہے۔(پارہ 13، یونس، آیت 61)

كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ O

کیا تم نے نہ دیکھا اللہ نے کیسی مثال بیان فرمائی پاکیزہ بات کی جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ قائم اور شاخیں آسمان میں ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے اپنے رب کے حکم سے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ وہ سمجھیں۔(پارہ 15)

☆ كَلَامَ اللّٰهِ قَصَصُ الْحَقِّ

مِنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ O

ان میں سے اللہ کا کلام سنتے ہیں پھر اس کو بدل دیتے ہیں۔(پارہ 1، البقرہ، آیت 75)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَالْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۔ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ O

بے شک یہ سچی کہانیاں ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ تعالیٰ مہربان

حکمت والا ہے۔(پارہ3،ال عمران،آیت62)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ الْحَقُّ○

ہم تمہیں ان کی سچی کہانیاں سناتے ہیں۔(کہف،آیت13)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ○

ہم تمہیں سب سے اچھا بیان سناتے ہیں اس لئے کہ تم نے تمہاری طرف اس قرآن کی وحی بھیجی۔(پارہ12،یوسف،آیت3)

يٰبَنِيْ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ○

اے اور اولاد آدم تمہارے پاس رسول آئیں گے تم میں سے جو میرے احکامات بیان کریں گے۔(پارہ8،الاعراف،آیت35)

☆ لَارَيْبَ فِيْهِ

الٓمّٓ○ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ○

وہ بلند رتبہ کتاب(قرآن)کوئی شک کی جگہ نہیں۔(پارہ1،البقرہ،آیت2)

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَارَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگار عالم کی طرف سے ہے۔(پارہ21،سجدہ،آیت2)

وَتَمَّتْ كَلِمٰتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ط لَامُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○

اور پوری ہے تیرے رب کی بات سچ اور انصاف میں اس کی باتیں کوئی بدلنے والا نہیں۔

(پارہ8،الانعام،آیت115)

☆ مُنَزَّل“

يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ O

ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا۔

(پارہ 1، البقرہ، آیت 4)

اَنَّه‘ مُنَزَّل“ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَاتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ O

(پارہ 8، الانعام، آیت 114)

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ O

بے شک ہم نے قرآن قدر والی رات اتارا۔ (پارہ 30، القدر)

☆ مُكَمَّل“

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا O

اس دن کے بعد وحی کا نزول بند ہو گیا گویا دین کا مکمل ہونا قرآن مکمل ہونا ایک ساتھ ہے اور اللہ کی نعمت کا اتمام۔ (پارہ 6، المائدہ، آیت 3)

☆ مُجَمَّل“

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طَآئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّا اُمَمٌ“ اَمْثَالُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ O (پارہ 7، الانعام، آیت 38)

اور نہیں کوئی زمین میں چلنے والا اور نہ کوئی پرند کہ اپنے پروں پر اڑتا ہے مگر تم جیسی امتیں ہم نے اس کتاب میں کچھ اٹھا نہ رکھا پھر اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔

☆ مُفَصَّل ''

هُوَالَّذِیْ اَنْزَلَ اِلَیْکُمُ الْکِتٰبَ مُفَصَّلًاO

وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اتاری۔(پارہ8،الانعام،آیت114)

وَلَقَدْ جِئْنٰھُمْ بِکِتٰبٍ فَصَّلْنٰہُ عَلٰی عِلْمٍO

اور بے شک ہم ان کے پاس ایک کتاب لائے جسے ہم نے ایک بڑے علم سے مفصل کیا۔

(الاعراف،آیت52)

اِنَّہ' لَقَوْل'' فَصْل''O

بے شک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے۔(پارہ30،طارق،آیت13)

☆ مُصَدِّق ''

وَلَمَّا جَآءَ ھُمْ کِتٰب'' مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ مُصَدِّق'' لِّمَا مَعَھُمْO

اور جب ان کے پاس وہ کتاب (قرآن) آئی جو انکے ساتھ والی کتاب (توریت) کی تصدیق فرماتی ہے۔(پارہ1،البقرہ،آیت89)

ھٰذَا الْکِتٰبُ اَنْزَلْنٰہُ مُبٰرَک'' مُصَدِّق'' O

اور یہ برکت والی کتاب ہم نے اتاری تصدیق کرتی پہلی کتابوں کی ۔(الانعام، آیت92)

وَھٰذَا کِتٰب'' مُصَدِّق'' لِّسَانًا عَرَبِیًّاO

اور یہ کتاب ہے تصدیق فرماتی عربی زبان میں(پارہ26،الاحقاف،آیت12)

☆ مُبِیْن ''

اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍO

جوایک روشن کتاب میں نہ لکھا ہو۔(پارہ 7،الانعام،آیت 59)

کِتٰب'' مُّبِیۡن O

روشن کتاب۔(المائدہ،آیت 10)

قُرۡاٰنٍ مُّبِیۡنٍ O

روشن قرآن۔(پارہ 13،الحجر،آیت 1)

تِلۡكَ اٰیٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَكِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ O وَهُدًی وَّ بُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ O

یہ آیتیں ہیں قرآن اور روشن کتاب کی ہدایت اور خوشخبری ایمان والوں کو۔

(پارہ 19،النمل،آیت 2)

اِنَّكَ عَلَی الۡحَقِّ الۡمُبِیۡنِ O

بے شک تم روشن حق پر ہو۔(پارہ 20،النمل،آیت 79)

☆ مَهۡدِیّ''

ذَالِكَ هُدَی اللّٰهِ یَهۡدِیۡ بِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ O

یہ اللہ کی ہدایت ہے کہ اپنے بندوں میں جسے چاہے دے۔(الانعام،آیت 89)

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ یَهۡدِیۡ لِلَّتِیۡ هِیَ اَقۡوَامُ وَیُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ O

بے شک قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور خوشی سناتا ہے ایمان والوں کو

(پارہ 15،اسریٰ،آیت 9)

یَهۡدِیۡ اِلَی الۡحَقِّ وَاِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ O

اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سنی کہ موسیٰ کے بعد اتاری گئی اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی حق اور سیدھی راہ دکھاتی۔(پارہ 26،الاحقاف،آیت 26)

☆ مَجِیْد''

قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدO

قٓ اور عزت والے قرآن کی قسم۔(قٓ، آیت 1)

بَلْ ھُوَ قُرْاٰن'' مَجِیْد''Oفِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍO

بلکہ وہ عزت والا قرآن ہے جو لوح محفوظ میں ہے۔(پارہ 30، بروج، آیت 21)

☆ مَوْعِظَة''

ھٰذَا بَیَان'' لِلنَّاسِ وَھُدًی وَّمَوْعِظَة'' لِّلْمُتَّقِیْنَO

یہ لوگوں کو بتانا اور راہ دکھانا اور پرہیزگاروں کو نصیحت (ال عمران، پارہ 4، 128)

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَة'' مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآء'' لِّمَا فِی الصُّدُوْرِO(پارہ 11، یونس، آیت 57)

اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی اور دلوں کی شفا۔

☆ مَحْفُوْظ''

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَO

بے شک ہم نے ذکر نازل کیا اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔(پارہ 14، الحجر، آیت 9)

☆ مُبَشِّر''

اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَO

بے شک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور خوشی سناتا ہے ایمان والوں کو۔(پارہ 15، بنی اسرائیل، آیت 9)

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًاO مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًاO

عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں بشارت دے کہ ان کے لئے اچھا ثواب ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے۔

(پارہ 15، سورۃ کہف، آیت 2، 3)

☆ مَتِیْن ''

مشکوٰۃ شریف کے باب فضائل القرآن میں ہے:

هُوَحَبْلُ اللّٰهِ مَتِيْن'' هُوَذِكْرُ اللّٰهِ حَكِيْم'' هُوَا صِرَاط'' مُّسْتَقِيْمO

☆ مُضِلّ ''

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِىْ بِهٖ كَثِيْرًا وَمَا يَضِلُّ بِهٖ اِلَّا الْفٰسِقِيْنO

اللہ بہتیروں کو اس سے گمراہ کرتا ہے اور بہتیروں کو ہدایت فرماتا ہے اور اس سے انہیں گمراہ کرتا ہے جو بے حکم ہیں۔ (پارہ 1، البقرہ، آیت 26)

☆ مُنْذِر ''

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّه' عِوَجَاO قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُO

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں اصلاً کجی نہ رکھی عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائے۔ (پارہ 15، کہف، آیت 1)

وَهٰذَا كِتٰب'' مُّصَدِّق'' لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْاO

اور یہ کتاب تصدیق فرماتی عربی زبان میں کہ ظالموں کو ڈر سنائے۔

(پارہ26،الاحقاف،آیت12)

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا O

اور یونہی ہم نے تمہاری طرف عربی قرآن وحی بھیجا کہ تم ڈراؤ سب شہروں کی اصل مکہ والوں کو اور جتنے اس کے گرد ہیں۔(پارہ25،الشوریٰ،آیت7)

حٰمٓ O وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ O اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ O فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ O اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ O رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ O

قسم اس روشن کتاب کی بے شک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا بے شک ہم ڈر سنانے والے ہیں اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام ہمارے پاس کے حکم سے بے شک ہم بھیجنے والے ہیں تمہارے رب کی طرف سے رحمت بے شک وہی سنتا جانتا ہے۔

(پارہ25،الدخان،آیت1تا6)

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى O

یہ ایک ڈر سنانے والے ہیں اگلے ڈرانے والوں کی طرح۔(پارہ27،النجم،آیت56)

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا O

تم تو فقط اسے ڈرانے والے ہو جو اس سے ڈرے۔(پارہ30،النّٰزعٰت،آیت45)

☆ مَذْکُوْر

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ O

اور بیان کرو جو تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہے اللہ کی آیتیں اور حکمت۔(سورۃ احزاب:4)

فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ O

تو تم نصیحت سناؤ تم تو یہی نصیحت سنانے والے ہو۔(سورۃ غاشیہ، آیت 21)

كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ O فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهُ O

یہ تو سمجھانا ہے تو جو چاہے اسے یاد کرے (پارہ 30، عَبَسَ، آیت 11، 12)

☆ مَنَازِل " مُبَارَك "

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ " مُّصَدِّقُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ O

یہ ہے برکت والی کتاب کہ ہم نے اتاری تصدیق فرماتی ان کتابوں کی جو آگے تھیں۔(الانعام، آیت 92)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ " O

اور یہ برکت والی کتاب ہم نے اتاری۔(الانعام، آیت 156)

وَهٰذَا ذِكْرٌ " مُّبٰرَكٌ " اَنْزَلْنٰهُ O

اور یہی برکت والا ذکر کہ ہم نے اتارا (پارہ 17، الانبیاء، آیت 50)

كِتٰبٌ " اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ " لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِهٖ O

یہ ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اتاری برکت والی تا کہ اس کی آیتوں کو سوچیں۔(پارہ 23، ص، آیت 29)

☆ مِعْرَاج "

حدیث: قرآن پڑھتا جا اور جنت میں اوپر چڑھتا جا۔

☆ نُوْر "

وَاَنْزَلْنَا اِلَیْكُمْ نُوْرًا " مُّبِیْنًا O

اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا۔(النسآء، آیت 175)

وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْ اُنْزِلَ مَعَه‘O

اور اس نور کی پیروی کرو جو اس کے ساتھ اترا۔(الاعراف، آیت 157)

وَلٰکِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ۔ وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍO

اور لیکن اسے نور بنایا اس کے ذریعے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے ہدایت دیتا ہے بے شک آپ سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتے ہیں۔(القرآن)

فَاٰمِنُوْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْ اَنْزَلْنَا ۔O

اللہ پر ایمان لاؤ اور اسکے رسول پر اور نور پر جو ہم نے نازل کیا۔(تغابن، آیت 8)

نور قرآن کی صفت ہے اور یہ صفت دوسری اشیاء کو نورانی بناتی ہے جس وجہ سے اسے مُنَوِّر کہا جاتا ہے اور اس صفت سے وہ خود بھی نورانی ہے جس وجہ سے مُنَوَّر کیا گیا کہا جاتا ہے۔

اس لحاظ سے قرآن خود نور ہے اور مُنَوَّر ہے۔

اب مثال سمجھئے سورج نورانی ہے دوسری اشیاء کو نورانی کرتا ہے اور اپنے آپ کو بھی۔گلاب کا پھول سرخ ہے دوسروں کو سرخ نہیں کرتا اپنے آپ کو کرتا ہے مہندی کے پتے سبز ہیں دوسروں کو سرخ کرتے ہیں اپنے آپ کو نہیں کرتے۔

☆ مُنَوَّر‘‘

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِیْرِO

ان کے پاس ان کے رسول آئے روشن دلیلیں اور صحیفے اور چمکتی کتاب۔

(پارہ 22، فاطر، آیت 25)

☆ مُنوّر''

قَدْاَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ○رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْ وَعَمِلُوالصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ○

بے شک اللہ نے تمہارے لئے عزت اتاری ہے وہ رسول کہ تم پر اللہ کی روشن آیتیں پڑھتا ہے تا کہ انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کامئے اندھیریوں سے اجالے کی طرف لے جائے۔(پارہ28،طلاق،آیت10)

اَلٓرٰ كِتٰبٌ'' اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ○

ایک کتاب ہے کہ ہم نے تمہاری طرف اتاری کہ تم لوگوں کو اندھیریوں سے اجالے میں لاؤ۔(پارہ13،ابراھیم،آیت10)

☆ مَتلُوّ''

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَه' حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ ○

جنہیں ہم نے کتاب دی وہ جیسی چاہئیے اس کی تلاوت کرتے ہیں وہی اس پر ایمان رکھتے ہیں(پارہ1،البقرہ،آیت121)

اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

کہ ہم نے تم پر کتاب اتاری جوان پر پڑھی جاتی ہے بے شک اس میں رحمت اور نصیحت ہے ایمان والوں کو۔(پارہ21،العنکبوت،آیت51)

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَاتَصْنَعُوْنَO

اے محبوب پڑھو جو کتاب تمہاری طرف وحی کی گئی اور نماز قائم فرماؤ بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بری بات سے اور بے شک اللہ کا ذکر سب سے بڑا اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔(پارہ 21، العنکبوت، آیت 45)

وَ كَیْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰی عَلَیْكُمْ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَفِیْكُمْ رَسُوْلُه‘ وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍO

اور تم کیونکر کفر کرو گے تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول تشریف لایا اور جس نے اللہ کا سہارا لیا تو ضرور وہ سیدھی راہ دکھایا گیا۔(پارہ 4، ال عمران، آیت 101)

☆ مَیْسَرَة‘‘

فَاقْرَءُوْا مَاتَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕO

اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو۔(پارہ 29، المزمل، آیت 20)

وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰیO فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰیO

اور آسان کریں گے تیرے لیے شریعت پس نصیحت کر اگر نفع دے تیری نصیحت۔

(پارہ 30، اعلٰے، آیت 10)

وَلَقَدْ یَسَّرْنَاالْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍO

اور بے شک ہم نے قرآن یاد کرنے کے لیے آسان فرما دیا تو ہے کوئی یاد کرنے والا۔

(پارہ 27، القمر، آیت 17)

☆ مَشْهُوْد''

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًاO

بے شک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔(پارہ 15، بنی اسرائیل، آیت 78)

☆ مُكَرَّمَة'' مَرْفُوْعَةٍمُّطَهَرَةٍ

كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَ ةٌ''Oفَمَنْ شَآءَ ذَكَرَه'Oفِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍOمَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍO

یہ تو سمجھانا ہے تو جو چاہے اسے یاد کرے ان صحیفوں میں کہ عزت والے ہیں بلندی والے پاکی والے۔(پارہ 30، عبس، آیت 11 تا 14)

☆ مَكْتُوْب''

وَاتْلُ مَآاُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖO

اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں وحی ہوئی اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں۔(پارہ 15، کہف، آیت 27)

اِنَّـه' لَقُـرْاٰن'' كَرِيْم'' Oفِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ Oلَّايَمَسُّـه' اِلَّا لْمُطَهَّرُوْنَO

بے شک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر باوضو۔

(پارہ 27، واقعہ، آیت 77 تا 79)

بَلْ هُوَ قُرْاٰن'' مَجِيْد''Oفِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍO

بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہے لوح محفوظ میں۔(پارہ 30، البروج، آیت 21، 22)

☆ مُهَیْمِن ''

وَاَنْزَلْنَا اِلَیْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًالِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَیْمِنًا عَلَیْهِ فَاحْكُمْ بَیْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُO

اور اے محبوب ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اتاری اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی اور ان پر محافظ و گواہ تو ان میں فیصلہ کر واللہ کے اتارے سے۔(پارہ 6، المائدہ، آیت 48)

☆ مُتَشَابِهًا

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ق صلے تَقْشَعِرُّ مِنْهُO

اللہ نے اتاری سب سے اچھی کتاب کہ اوّل سے آخر تک ایک سی ہے دوہرے بیان والی۔(پارہ 23، الزمر، آیت 23)

هُوَالَّذِیْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰت'' مُّحْكَمٰت'' هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰت''ط O

وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ جن کے معنی میں اشتباہ ہے۔(پارہ 2، ال عمران، آیت 7)

☆ مُحَدِّث'' قَدِیْم''

مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ یَلْعَبُوْنَO (پارہ 17، الانبیاء، آیت 7)

جب ان کے رب کے پاس سے انہیں کوئی نصیحت آتی ہے تو اسے نہیں سنتے مگر کھیلتے ہوئے۔

وَمَا یَاْتِیْهِمْ مِنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْ عَنْهُ

مُعْرِضِيْنَ O

اور نہیں آتی ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے کوئی نصیحت مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

(پارہ 19، الشعراء، آیت 5)

☆ نِعْمَت"

وَيُتِمَّ نِعْمَتَه' عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا O

اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کرے اور تمہیں سیدھی راہ دکھاوے۔ (پارہ 26، الفتح، آیت 2)

اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ O

تو کیا جھوٹی بات پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کے فضل سے منکر ہوتے ہیں۔

(پارہ 14، النحل، آیت 72)

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ O

اللہ کی نعمت پہچانتے ہیں پھر اس سے منکر ہوتے ہیں اور ان میں اکثر کافر ہیں۔

(پارہ 14، النحل، آیت 83)

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ O

اور اللہ کا احسان اپنے اوپر یاد کرو۔ (پارہ 4، ال عمران، آیت 103)

وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ O

اور یہ اس لئے ہے کہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کروں اور کسی طرح تم ہدایت پاؤ۔

(پارہ 2، البقرہ، آیت 150)

وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ O (پارہ 2، البقرہ، آیت 211)

اور جو اللہ کی آئی ہوئی نعمت کو بدل دے تو بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔

☆ نَاہٍ

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَO

بے شک اللہ حکم دیتا ہے عدل کا احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور سرگوشی سے تمہیں نصیحت فرماتا ہے تا کہ تم دھیان کرو۔

(پارہ14، النحل، آیت14)

وَلَاتُصَعِّرْ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَلَاتَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ط O

اور کسی سے بات کرنے میں اپنا خسارہ کج نہ کر اور زمین میں اترا کر نہ چل۔

(پارہ21، لقمٰن، آیت18)

لَاتُشْرِکْ بِاللّٰہِ ط اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌO

اے میرے بیٹے کسی کو اللہ کا شریک نہ کرنا بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔

(پارہ21، لقمٰن، آیت13)

وَلَاتَبْخَسُوالنَّاسَ اَشْیَاءَ ھُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ مِنْ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا ط O

اور لوگوں کی چیزیں گھٹا کر نہ دو اور زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ۔

(پارہ8، الاعراف، آیت85)

☆ نَافِع

از حدیث مشکوٰۃ باب فضائل قرآن

☆ وَحی

وَاُوْحِیَ اِلَیَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَکُمْ بِہٖ O

اور میری طرف اس قرآن کی وحی ہوئی ہے کہ میں اس میں سے تمہیں ڈراؤں۔

(پارہ 7، الانعام، آیت 19)

قُلْ اِنَّمَا اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ O

تم فرماؤ کہ میں تمہیں صرف وحی سے ڈراتا ہوں اور بہرے پکارنا نہیں سنتے۔

(پارہ 17، الانبیاء، آیت 45)

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ O

اے محبوب پڑھو جو کتاب تمہاری طرف وحی کی گئی۔ (پارہ 21، العنکبوت، آیت 45)

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَالْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ O

اور وہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی وہی حق ہے اپنے سے اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی ہوئی۔ (پارہ 22، فاطر، آیت 31)

مَايَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى O اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى O

اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے۔ (النجم، آیت 2، 3)

وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ O

یہ اللہ کا ارشاد ہے اور اللہ علم والا حلم والا ہے۔ (پارہ 4، النسآء، آیت 12)

☆ هُدًى

ذَالِكَ الْكِتٰبُ لَارَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ O

وہ بلند رتبہ (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کے لیے۔

(پارہ 1، البقرہ، آیت 2)

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ O

تو تمہارے پاس تمہارے رب کی روشن دلیل اور ہدایت اور رحمت آئی۔

(الانعام، آیت 158)

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ O

ہدایت ورحمت ایمان والوں کے لیے۔ (الاعراف، آیت 52)

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى O

تو جو میری ہدایت کا پیرو ہوا وہ نہ بہکے نہ بدبخت ہوا۔ (پارہ 16، طٰہٰ، آیت 123)

قُلْ هُوَلِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْ هُدًى وَّشِفَآءٌ O

تم فرماؤ وہ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔ (حٰمٓ السجدہ 44)

ذَالِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ O

یہ اللہ کی ہدایت ہے راہ دکھائے اس سے جسے چاہے۔ (پارہ 23، الزمر، آیت 23)

يٰاَيُّهَاالنَّاسُ قَدْ جَآءَ تْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ O

اے لوگوں تحقیق آ گئی تمہارے پاس نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفاء تمہارے سینے کی بیماریوں کے لیے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت۔ (آل عمران)

☆ مَعْرُوْفٌ

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَ هُمُ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ O

ہم نے جن کو کتاب دی اس نبی کو پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جنہوں نے اپنی جان نقصان میں ڈالی وہ ایمان نہیں لاتے۔ (پارہ 7، الانعام، آیت 20)

☆ مُحَرِّم"

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّامُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَا اُحِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ O

تم پر حرام ہے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور وہ جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا

(پارہ 8، مائدہ، آیت 3)

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَاظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ الْحَقِّ O

تم فرماؤ میرے رب نے تو بے حیائیاں حرام فرمائی ہیں جو ان میں کھلی ہیں اور جو چھپی اور گناہ اور ناحق زیادتی۔ (پارہ 8، الاعراف، آیت 33)

☆ مُحَلِّل"

اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّى الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ" ط اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ O يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْ شَعَائِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْیَ O

حلال ہوئے بے زبان مویشی مگر وہ جو آگے سنایا جائے گا تم کو لیکن شکار حلال نہ سمجھو جب تم احرام میں ہو بے شک اللہ حکم فرماتا ہے جو چاہے اے ایمان والو حلال نہ ٹھہرا لو اللہ کے نشان اور نہ ادب والے مہینے اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانیاں اور نہ جن کے گلے میں علامتیں آویزاں۔

(پارہ 6، المائدہ، آیت 1، 2)

فضائل قرآن حدیث مشکوٰۃ شریف

عَنْ عَلِیّ کرم اللّٰہ وجھہ الکریم قال قال رسول اللّٰہ صلی

اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم مَنْ قَرَاءَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَظْهَرَہ، فَاَحَلَّ حَلَالَہ، وَحَرَّمَ حَرَامَہ، اَدْخَلَہُ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ وَشَفَّعَہ، فِیْ عَشْرَۃٍ مِّنْ اَھْلِ بَیْتِہ کُلُّھُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَہُ النَّارُo

☆ مُخْبِر"

حدیث مشکوٰۃ شریف فضائل قرآن

قَالَ کِتَابُ اللّٰہِ فِیْہِ نَبَاُ مِنْ قَبْلِکُمْ وَخَبْرُ مَابَعْدُکُمْ فَاحْکُمْ مَابَیْنَکُمْ ھُوَالْفَصْلُ لَیْسَ بِالْھَزْلِ

حدیث شریف کا ترجمہ:

حارث اعور رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں مسجد کے پاس سے گزرا لوگ بے فائدہ باتوں میں مشغول تھے میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس گیا میں نے ان کو خبر دی حضرت علی نے فرمایا کیا انہوں نے یہ بات کی میں نے کہا ہاں حضرت علی نے فرمایا خبردار میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتے سنا کہ عنقریب ایک فتنہ ہوگا تو میں نے عرض کی اس فتنہ سے خلاصی کیونکر ہوگی اے اللہ کے رسول فرمایئے اللہ کی کتاب کہ اس میں تمہارے پہلوں کی خبر ہے اور اس چیز کی جو تم سے پیچھے ہیں اور اس میں اس چیز کا حکم ہے جو تمہارے درمیان واقع ہے اور فرق کرنے والا ہے حق و باطل میں بیہودہ نہیں جس متکبر نے اس قرآن کو چھوڑا اللہ اس کو ہلاک کرے گا اور جس نے اس کے غیر سے ہدایت تلاش کی اس کو گمراہ کرے گا وہ اللہ کی مضبوط رسی ہے وہ نصیحت حکمت کے ساتھ ہے اور سیدھی راہ ہے اور وہ ایسا ہے کہ اس کی اتباع کے سبب خواہشیں باطل کی طرف کج نہیں ہوتیں اور اس سے علماء سیر نہیں ہوتے اور اس کو بار بار پڑھنے سے اس کا مزا پرانا نہیں ہوتا اور اس کے نکات ختم نہیں ہوتے قرآن ایسا ہے کہ جن بھی نہ ٹھہر سکے جب انہوں نے سنا یہاں تک کہ کہا ہم نے عجیب قرآن سنا ہدایت کی راہ بتاتا ہے ہم اس پر ایمان لائے جس نے اس کے موافق کہا اس نے

سچ کہا اور جس نے اس کے موافق عمل کیا وہ ثواب دیا جائے گا اور جس نے اس کے ساتھ حکم کیا اس نے انصاف کیا جس نے اس کی طرف بلایا وہ سیدھی راہ دکھایا گیا روایت کیا اس کو ترمذی اور دارمی نے ترمذی نے کہا اس حدیث کی سند مجہول ہے اور حارث میں کلام ہے۔

قَالَ كِتَابُ اللّٰهِ فِيْهِ نَبَأُ مَا قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَابَعْدُكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ هُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ مَنْ تَرَكَه‘ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللّٰهُ وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدٰى فِيْ غَيْرِهٖ اَضَلَّهُ اللّٰهُ وَهُوَحَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ وَهُوَالذِّكْرُ الْحَكِيْمُ وَهُوَالصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ O

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ عُيُوْنَنَا بِنُوْرِالْقُرْاٰنِ وَنَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِالْعِرْفَانِ O

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ وَالصَّلِحٰتِ خُصُوْصًا عَلٰى حَضْرَتْ" مُكَرَّم" سَيِّد" مُحَمَّد" اِسْمٰعِيْل" كَانْبِيَآءِ بَنِيْ اِسْرَآئِيْل وَعَلٰى آلِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَعَلٰى مُفْتِيْ اَعْظَمْ بَاكِسْتَان اُسْتَاذُ الْعُلَمَاء وَالْمُحَدِّثِيْنَ اِمَامُ الْمُسْلِمِيْنَ اَبُو الْبَرَكَات سَيِّد اَحْمَد وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَلٰى جَدِّ اَمْجَدْ سَائِيْں عَبْدُ اللّٰه شَاه وَدهيلے شاه و سوهنے شاه وَاَهْلِ بَيْتِهٖ اَجْمَعِيْنَ اٰمِيْنَ O

تلاوت قرآن

دو الفاظ کا مجموعہ ہے اور دونوں الفاظ عربی زبان کے ہیں تلاوت کا مطلب پڑھنا ہے اور قرآن وہ کتاب جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری۔

تعارف

میں اپنا تعارف کرا دینا چاہتا ہوں کہ مضمون کے پڑھنے والے کو لکھنے والے کے متعلق شکوک وشبہات نہ رہیں اور وہ دل جمعی سے پڑھے اور عمل کرے میرا نام رحمت علی ہے اور والد محترم بابا سوہنے شاہ رحمۃ اللہ علیہ ہیں وہ قادری نوشاہی بزرگ گذرے ہیں اور اپنے باپ دادا بابا دھیلے شاہ، بابا عبداللہ شاہ رحمہم اللہ علیہم اجمعین کی درگاہ کے گدی نشین رہے میں نے حضرت صاحب کرماں والے سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی بیعت کی تیس سال حضرت شاہ ابوالبرکات سید احمد قادری لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کی اقتدا میں نماز جمعہ ادا کی بچپن سے ہی تصوف اور دین کی تعلیم بابا دھیلے شاہ رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی اور دنیاوی تعلیم میں بی۔اے تک رسائی کی فاضل پنجابی میں بھی کامیابی حاصل کی۔

اس لحاظ سے اس عاجز کو سلسلہ عالیہ قادریہ، چشتیہ اور نقشبندیہ سے نسبت وفیض حاصل ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی خاک چومنے والے اولیاء اللہ کی قدم بوسی کرنے والوں میں سے ہوں، اپنے بھائیوں اور بہنوں کے لیے روشنی کا متلاشی اور اُن کا غم خوار ہوں۔

مقصد

اس مضمون کے لکھنے کا مقصد اس عاجز کے دل میں یہ ہے کہ قرآن پڑھنے والوں اور پڑھانے والوں کے لیے آسانی ہو ہدایات میسر ہوں اور قرآن کی محبت اور عظمت لوگوں کے دلوں میں بڑھے۔

طہارت

ارشادِ ربانی ہے:

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ○ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ ○ اِنَّہٗ لَقُرْاٰنٌ کَرِیْمٌ ○ فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ ○ لَّا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَہَّرُوْنَ ○ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ترجمہ: بے شک ستاروں کے چلنے کی اور یہ بہت بڑی قسم ہے بے شک وہ کرم والا قرآن ہے محفوظ کتاب میں ہے جب تک پاک نہ ہو اس کو نہ چھوؤ اتارا ہوا ہے سارے جہانوں کے رب کا۔

معلوم ہوا کہ قرآن مجید کو ہاتھ لگانے سے پہلے خود پاک ہونا لازمی ہے صاف ستھرے رہنا شرعی لحاظ سے ضروری ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُطَہِّرِیْنَ

اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے

پاکیزگی کی ساری شرائط کو ملحوظ رکھنا چاہئے کئی لوگ میرے دیکھنے میں آئے ہیں کہ جنابت کی حالت میں ہونے کے باوجود دن کو نہائے بغیر سردی کے خوف سے دھوبی کے دُھلے کپڑے پہن کر بالوں میں کنگھی کر کے بازار میں نکلتے ہیں اور اسی طرح بہت سی بہنیں کہ جن کو ناپاکی کے مسائل کا علم نہیں اور وہ اپنے خاوندوں اور بچوں کو اسی حالت میں کھانا پکا کر دیتی ہیں، بہت کم گھرانے ہیں جن میں طہارت کا خیال رکھا جاتا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ جس گھر میں جنبی مرد یا عورت ہو اور غسل نہ کیا تو رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ کئی لوگ پیشاب کرنے کے بعد پیشاب والی جگہ کو پانی سے پاک نہیں کرتے پیشاب کے گندے قطرے جسم پر اور کپڑوں پر پڑتے ہیں مگر وہ کوئی پرواہ نہیں کرتے ایسے لوگ ظاہری و باطنی نجاست میں ملوث ہوتے ہیں اور بعض دفعہ شیاطین کے چنگل میں پھنس جاتے ہیں اللہ کی رحمت سے دور ہو جاتے ہیں۔ میرے دیکھنے میں آیا کہ

دودھ دہی والے دکاندار کا شاگرد دکان کے برتن اور پیالے نیچے بہتے ہوئے گندے نالے سے دھو کر اوپر سجا رہا تھا اور ایک بستی کی عورتیں گندے نالے پر کپڑے دھو رہی تھیں جب پوچھا گیا تو جواب ملا کہ ٹیوب ویل کا پانی بھی اس میں بہتا ہے کیا گندے پانی کو پاک پانی سے ملانے سے طہارت باقی رہتی ہے؟ ہرگز نہیں رہتی۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ مستعمل پانی مطہر نہیں ہوتا، یعنی استعمال شدہ پانی انسانوں کپڑوں اور برتنوں کو صاف تو کرتا ہے مگر پاک نہیں کرتا اگرچہ کسی کا منہ ہاتھ کتنے ہی صاف ستھرے ہوں اور ان کی میل وغیرہ کا اثر پانی میں موجود نہ ہوتا ہم اس کی باطنی نجاست کا اثر اس پانی میں داخل ہو کر اس کو ناپاک کر دیتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ وضو کرنے سے گناہ جھڑتے ہیں امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ مجھے وضو کرنے والے کے پانی کے گرنے سے اس کے گناہوں کا پتہ چل جاتا ہے کیونکہ وضو کرنے سے جسم پاک ہوتا ہے اور گناہ بھی دھل جاتے ہیں۔ اس لئے جو پانی استعمال کیا گیا ہے وہ دوبارہ پاکیزگی کا اہل نہیں معلوم ہونا چاہئے کہ قرآن پاک کی تلاوت کرنے والے کا جسم اور کپڑے صاف اور پاک ہونے چاہئیں وہ پاک پانی سے وضو کرے بوقتِ ضرورت غسل بھی پاک صاف پانی سے کرے اگر پانی میسر نہیں یا بیمار ہے پانی پر قدرت نہیں رکھتا یا خوف کی وجہ سے پانی تک رسائی نہیں تو تیمّم کرے دونوں ہاتھ پاک مٹی، ریت، پتھر، دیوار پر مارے اور چہرے پر ملے پھر ہاتھ دوبارہ مارے اور بازوؤں پر ملے وہ پاک ہو گیا نماز بھی پڑھ سکتا ہے حضرت کرماں والے سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ تیمّم سے ہڈیاں بھی پاک ہو جاتی ہیں اور جسم بھی۔ جسم، کپڑوں اور جگہ کی طہارت کے بعد قرآن کی طرف رجوع کرو پکڑو کھولو اور پڑھو۔

یاد رکھنا چاہئے کہ بچوں کا پیشاب بھی ناپاک ہوتا ہے مائی بہنوں کو چاہئے کہ پیشاب والی جگہ دھولیں۔

صحتِ الفاظ

قرآن کی تلاوت کے وقت الفاظ کی ادائیگی کا خیال رکھنا ضروری ہے ذ، ز، ض، ظ کے

مخرج معلوم ہونے چاہئیں ث،س،ص کا فرق واضح کرنا ہے ق،ک بڑے کوّے کی آواز چھوٹے کوّے کی آواز ب،م ہونٹوں کو ملانا لازم ہے تاکہ اپنے تئیں اور سننے والے کو قرآن کے الفاظ کی ادائیگی مفہوم اور مطلب کا صحیح پتہ چلے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے دینی مدرسوں سے رجوع کیا جائے۔ محلّہ میں کوئی اچھا قرآن پڑھانے والا یا پڑھانے والی ہو تو ان سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

بچوں کو بے کار گلیوں محلوں میں گھومنے اور گالی گلوچ سیکھنے سے روکنا چاہئے کیونکہ یہی معمولی باتیں ان کے اخلاق کو بگاڑنے میں کافی کام کرتی ہیں اگر علم تجوید میسر ہو تو حاصل کرنے سے دریغ نہیں کرنا چاہئے جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو فرشتے سننے آتے ہیں انسان سنتے ہیں اور جنات سنتے ہیں اچھا قاری لوگوں کے دلوں کو متاثر کرتا ہے جب کہ غلط پڑھنے ولا نہ خود فائدہ حاصل کرتا ہے اور نہ ہی دوسروں کو فائدہ ہوتا ہے۔

قرآن مجید عبارت یا گفتگو کی صورت میں نازل ہوا ہے اہل علم نے پڑھائی کے وقت ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کردی ہیں جن کو رموزِ اوقات قرآن مجید کہتے ہیں ضروری ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے ان کو رموز کو ملحوظ رکھیں۔

اوقاف

وقف کا مطلب ہے ٹھہرنا۔ تعریف وقت ہے:

(۱) سانس کو توڑنا (۲) آواز کو بند کرنا (۳) آخری حرف ساکن کرنا۔

وقف کی دو قسمیں ہیں (۱) وقتِ اختیاری (۲) وقفِ اضطراری

وقف اختیاری وہ ہیں جہاں ٹھہرنے کا حکم دیا گیا ہے اور وقف اضطراری وہ ہے جہاں پڑھنے والے کا سانس خود بخود ٹوٹ جائے اور وہ ٹھہرنے پر مجبور ہو وقفِ اضطراری کی حالت میں آخری حرف ساکن کرے مگر دوسرے سانس میں پیچھے سے ملا اس لفظ کو صحیح ادا کر کے آگے تلاوت کرے۔

وقوفِ اختیاری کے رموز درج ذیل ہیں:

رموز O جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں دائرہ لگاتے ہیں۔
حقیقت میں یہ گول ۃ ہے اور وقفِ تام کی علامت ہے اس کو آیت کہتے ہیں اس پر ٹھہرنا چاہئے۔

م یہ علامت وقف کی ہے اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے

ط وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہئے
یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے

ج وقف جائز ہے ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقف مجوز کی ہے نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقف مرخص کی ہے ملا کر پڑھنا چاہئے۔

صلے اَلْوَصْل اُولٰی کا اختصار ہے ملا کر پڑھنا چاہئے۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے ٹھہرنا نہیں چاہئے۔

صل قد یوصل کی علامت ہے کبھی ٹھہرا جاتا ہے اور کبھی نہیں۔

قِف اس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔

س۔سکتہ سکتہ کی علامت ہے ٹھہرنا کسی قدر مگر سانس نہ ٹوٹے۔

وقفہ لمبے سکتے کی علامت ہے سکتہ سے زیادہ ٹھہرنا مگر سانس نہ ٹوٹے

لا یہ علامت کبھی عبارت کے اندر اور کبھی اوپر استعمال ہوتی ہے۔
عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہ ٹھہرے اگر اوپر ہو تو اختلاف ہے۔

ك کذالِک کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔
اگر کوئی عبارت تین تین نقطوں میں گھری ہوئی ہو تو پڑھنے والے کو اختیار ہے پہلے پر وقف کرے یا دوسرے نقطوں پر وقف کرے اس قسم کی عبارت کو معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔

سجدہ تلاوت جہاں سجدہ لکھا ہوا ہو وہاں سجدہ تلاوت قرآن ادا کرے قبلہ رخ ہو کر باوضو اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں جائے اور تین مرتبہ تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھے پھر اللہ اکبر کہہ کر اُٹھے۔

قرآن پاک میں چودہ جگہ سجدہ تلاوت ہے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک سولہ سجدے ہیں۔

اگر سجدے والی آیت کو بار بار پڑھنا ہو تو ایک سجدہ لازم ہے۔

پڑھنے اور سننے والوں پر سجدہ تلاوت واجب ہوتا ہے اس کی احتیاط کرنی چاہئے، سننے والے اگر اس وقت نہیں کر سکتے تو بعد میں ضرور کریں بہتر ہے کہ اسی وقت سجدہ تلاوت ادا کیا جائے ورنہ نیت کر کے بعد میں ادا کرے جگہ کی تنگی، مجلس کی بھیڑ، بچہ گود میں ہونا یا اور کوئی وجہ تاخیر کا سبب بن سکتی ہے یاد رکھے اور بعد میں سجدہ ادا کرے۔

توجہ الی الکتاب

قرآن اللہ کا کلام ہے اور زیادہ سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے جب ہم تلاوت شروع کریں تو لازم ہے کہ دل و دماغ کو دوسرے خیالات سے فارغ کر کے اس مقدس کتاب کی طرف توجہ کریں یک سوئی نہایت ضروری ہے ورنہ پریشان خیالی سے توجہ کبھی ادھر کبھی ادھر ہوتی رہتی ہے دل نہیں لگتا اور جمائیاں اور انگڑائیاں آتی ہیں تلاوت کا مقصد حاصل نہیں ہوتا اگر ہم کتاب اللہ کو غور اور انہماک سے پڑھیں گے تو اللہ کے احکام اور منکرات کا ہمارے دل میں اترنا آسان ہو جائے گا ہم جہان میں قرآن کے نور کی روشنی میں قدم رکھیں گے اور ظلمت کے خطرات سے بچے رہیں گے تلاوت سے پہلے اعوذ باللہ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے قرآن کی تلاوت سے پہلے اور بعد میں بھی اس کی تعظیم دل میں ہونی چاہئے قرآن پاک کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہئے۔

قرآن پاک پڑھتے وقت کسی سے باتیں نہیں کرنی چاہئیں بلکہ سلام کا جواب بھی نہیں دینا چاہئے نہایت ادب و احترام سے پڑھنے میں مشغول رہے۔ قرآن پاک کو غلاف میں لپیٹنا چاہئے تاکہ گرد و غبار سے محفوظ رہے قرآن پاک کو صاف ستھری جگہ رکھے قرآن کریم کو پیٹھ نہیں دینی چاہئے قرآن پاک کو گندگی نہیں لگانی چاہئے نہ ہی گندے ہاتھ لگانے چاہئیں بلکہ خوشبو لگا کر ثواب حاصل

کرے قرآن کریم کے اوپر دوسری کتاب نہیں رکھنی چاہئے حدیث شریف بھی ہو تو قرآن کا درجہ اول ہے پھر دوسری دینی کتابوں کا۔ پسینے والے ہاتھ قرآن پاک پر نہ رکھے جائیں اگر گرمیوں میں پسینہ کی کثرت ہو تو رومال وغیرہ رکھ لے مکھیوں کو قرآن پاک پر نہ بیٹھنے دو قرآن کے الفاظ کو نشانہ نہ بنایا جائے اور طعن و تشنیع کے لیے نہ استعمال کیا جائے اس کے الفاظ کی غلط مثالیں نہ دی جائیں راستہ میں چلتے ہوئے قرآن عظیم کو سر پر رکھیں یا سینے سے لگائیں روزانہ تلاوت کا اہتمام کریں، حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پارہ قرآن روزانہ پڑھنا پسند فرمایا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پانچ چھ پارے روزانہ پڑھتے تھے ایک پارہ بھی یا اس سے کم۔

ترجمے کے ساتھ قرآن پڑھنے کی فضیلت ہے قرآن پاک کو حفظ کرنے کے بہت درجات ہیں حافظ قرآن قیامت کے دن دس مسلمانوں کی شفاعت کے لائق ہوگا اس کے والدین کو سنہری تاج پہنایا جائے گا اور فرشتے اس کے جلو میں ہونگے قرآن کو اللہ کا کلام مانیں دل سے تصدیق کریں کہ کسی اور کا کلام نہیں قرآن مجید کی طرف پاؤں نہ بچھائیں قرآن پڑھا جا رہا ہو تو خاموش رہیں اور سنیں غور سے قرآن کریم کے احکامات پر عمل کریں جن باتوں سے منع کیا گیا ہے ان سے باز رہیں قرآن بیچ کر رقمیں وصول نہ کریں۔

آدابِ استاد

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰىo ذُوْمِرَّةٍo

اس کو علم سکھایا سخت قوتوں والے زور آور نے۔ (النجم)

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

اور سکھائے آدم کو سارے نام۔ (البقرۃ)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَo

اور ہم نے بیان کیا لوگوں کو اس قرآن میں ہر چیز کی کہاوت تا کہ وہ سوچیں۔ (الزمر)

تم میں سے اچھا شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (حدیث)

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَۃٍ

علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ (حدیث)

اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو علم سکھایا اور ہر شے کا نام بتایا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی علم سکھایا قرآن ان پر نازل کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو قرآن و حدیث کتاب و حکمت کے علوم سے بہرہ ور فرمایا۔

هُوَالَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں ایک رسول اِن ہی سے مقرر فرمایا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتے ہیں انہیں پاک کرتے ہیں اور کتاب و حکمت سکھاتے ہیں۔

فَاسْئَلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ○

اگر تمہیں معلوم نہیں تو اہل ذکر سے پوچھو۔

اللہ کا فرمان ہے کہ ہم نے ذکر نازل کیا اور ہم اس کے محافظ ہیں یعنی قرآن۔ اگر قرآن تمہیں سمجھ نہ آئے یا حدیث رسول کی خبر نہ ہو تو قرآن و حدیث جاننے والوں کی خدمت میں جاؤ اور ان سے پوچھو ان کی تعلیمات اور ارشادات سے استفادہ حاصل کرو۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ○

یہ تو نری سمجھونی ہے اور قرآن ہے صاف۔ (یٰسین)

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ○

ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو تو ہے کوئی سوچنے والا۔ (القمر)

وَمَاهُوَ اِلَّاذِکْر'' لِّلْعٰلَمِیْنO

اور قرآن سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔

اَلرَّحْمٰنO عَلَّمَ الْقُرْاٰنO خَلَقَ الْاِنْسَانO عَلَّمَهُ الْبَیَانO

رحمٰن جس نے قرآن سکھایا انسان کو پیدا کیا اور اس کو بیان سکھایا۔

مندرجہ بالا آیات سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ذوالجلال والاکرام مُعَلِّمْ ہیں اور رسول کریم بمع دیگر رسولوں نبیوں کے مُعَلَّمْ ہیں۔ پھر رسل عظام علیہم السلام استاد ہیں تو صحابہ کرام علمائے حق اور اولیاء اللہ شاگرد ہیں پھر صحابہ علماء اولیاء رحمھم اللہ علیہم استاد بنے اور صالحین مومنین شاگرد ہوئے۔

سب سے پہلا تعلیم دینے والا اللہ رب العزت ہے جس نے آدم علیہ السلام کو ابوالبشر بنایا اور ان کو تمام علوم سکھائے ان کی فضیلت دوسری مخلوق پر واضح کی فرشتوں اور جنوں سے تعظیمی سجدہ کرایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو سارے جہانوں اور ساری مخلوقات سے پہلے پیدا فرمایا اور اس کو اپنے آغوش رحمت میں پرورش کیا اور رحمۃ للعلمین بنایا سارے علوم ظاہری و باطنی اول و آخر سے آگاہ فرمایا پھر سارے جہانوں کے لیے ہادی و رہنما بنا کر بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی بابرکت اور علم و فضل والی جماعت تیار ہوگئی پھر اصحاب رسول رضی اللہ عنہم کے نفوس قدسیہ کے طفیل لاتعداد علماء اولیاء رحمھم اللہ علیہم معرضِ وجود میں آئے جن کے انوار سے دنیا روشن ہوئی اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔

اللہ غفور رحیم کا ادب تو اس کی عبادت سے ہے نہایت انابت اور رجوع سے عاجزانہ رکوع و سجود سے ہے مسرت و ثروت میں شکر کرے اور مصیبت و غربت میں صبر سے کام لے۔

دونوں حالتوں میں بندگی کو لازم پکڑے اور نافرمانی سے باز رہے راہ خدا میں اگر تکلیف پیش آئے تو گلہ نہ کرے بیماری کی حالت میں غیر کو باعث نہ سمجھے حاجت اور ضرورت کے وقت رجوع الی اللہ کرے اور سبب کو اسی کی طرف سے مدد اور اعانت سمجھے مصیبت میں اس ذاتِ اعلیٰ و اشرف کو موردِ الزام نہ ٹھہرائے بلکہ اپنے ہاتھوں کی کرتوتوں کو باعث سمجھ کر صبر اور نماز کے ساتھ اللہ سے مدد

مانگتا رہے اللہ کی مخلوق سے پیار کرے کسی سے زیادتی نہ کرے نہ دھوکے دے نہ فریب کرے کسی پر ظلم نہ کرے بلکہ عاجزی وانکساری اختیار کرے۔

انبیاء کرام علیہم السلام کا ادب ان کی محبت اور اطاعت میں پنہاں ہے ان پر ایمان لایا جائے اور ان کی نافرمانی نہ کرے ان کے خلاف قدم نہ اٹھائے اور نہ ہی زبان کو حرکت دے بلکہ خیالات کو بھی پاکیزہ رکھے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ادنیٰ گستاخی نافرمانی یا بے ادبی تمام اعمال اکارت کر دیتی ہے جیسا کہ عبداللہ بن اُبی منافق کا حال ہوا اس نے کلمہ پڑھا نمازیں ادا کیں مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے ادبی کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کی نماز جنازہ نہ پڑھیں اس کے لیے دعائے مغفرت بھی نہ کریں۔

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک نظر ایمان سے دیکھنے والے کو صحابیت کا درجہ عطا ہوا کہ کوئی ولی بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جب دربار رسالت میں حاضر ہوتے تو دوزانو اور مؤدب بیٹھتے اونچی آواز تو درکنار اونچی سانس بھی نہ لیتے دم سادھے اس طرح بیٹھتے جیسے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا پانی چہروں پر ملتے اور حکم کی بجا آوری میں پیش پیش رہتے آپ کے احکامات کو دوسروں تک پہنچاتے اور دور دور کے سفروں کی صعوبتیں برداشت کرتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رُخ انور کو دیکھ کر زندگی حاصل کرتے ان لوگوں کا کرم ہے آج امت کو صحیح قرآن اور صحیح حدیثیں ملی ہوئی ہیں۔

اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمُ فَمَنِ اقْتَدَیْتُمْ اِهْتَدَیْتُمْ

میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں جس کی پیروی کرو ہدایت پاؤ گے۔ (حدیث)

تیسرا درجہ اہل ذکر کا ہے اس گروہ کی تعظیم وتکریم لازم ہے ان کی صحبت اختیار کرنے سے قربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے وہ ہمیشہ باادب رہتے ہیں اور باادب لوگوں کو پسند کرتے ہیں ان کی صحبت سے منزلِ مراد حاصل ہوتی ہے اور کئی پیچیدہ مسائل حال ہو جاتے ہیں ان کے قدموں کی برکت سے زمین میں امن وسکون ہے اور ان کے سانس سے مردہ دلوں کو زندگی ملتی ہے ان کی رہنمائی سے گمراہ

ہدایت یافتہ ہوتے ہیں اور کافر و مشرک دین دار اور مُوحد بنتے ہیں وہ اللہ سے دعا کرتے ہیں تو بیماروں کو صحت اور مایوس لوگوں کو آس عطا ہوتی ہے حدیثِ مشہور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر صاحب فضیلت کی اس کے مطابق قدر کرتے تھے اور امت میں سے کوئی ایک حاجت رکھتا کوئی دو اور کوئی بہت سی حاجات رکھتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی حاجات پوری کرنے میں مشغول رہتے تھے اور انہیں اس کام میں مشغول رکھتے جو ان کے لیے نفع بخش ہوتا اور انہیں اس بات سے آگاہ فرماتے جو ان کے لائق ہوتی جیسا کہ فرمایا ''جو تم میں سے حاضر ہے وہ غیر موجود کو پہنچا دے اور مجھے اس شخص کی حاجت سے آگاہ کرو جو اسے مجھ تک نہیں پہنچا سکتا کیونکہ جس نے مجھ تک کسی ایسے حاجت مند کی حاجت پہنچائی جو خود نہیں پہنچا سکتا تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ثابت قدم رکھے گا''۔ لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دین و دنیا کی منفعت حاصل کرنے کے لیے آتے اور بامراد و باعزت لوٹتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں زیادہ صاحبِ فضیلت وہی ہوتا تھا جو عام لوگوں کی بھلائی چاہتا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک وہی شخص صاحب مرتبہ تھا جو لوگوں کے دین و دنیا کے کام آتا تھا اور ان کے ساتھ مدارات سے پیش آتے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سائل کو رد نہ کرتے اس کی حاجت پوری کرتے یا نرم کلامی سے جواب دے دیتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس اقدس میں لوگوں سے غلط حرکات سرزد نہ ہوتیں بلکہ وہ تواضع جیسی فضیلت کی دولت سے مالا مال ہوتے بڑوں کا ادب کرتے چھوٹوں پر شفقت کرتے ضرورت مند کی ضرورت پوری کرتے اور مسافر کو تحفظ دیتے۔

جب بھی آپ بزرگوں کی خدمت میں جائیں تو دل کو قابو میں رکھیں کوئی گستاخی سرزد نہ ہو کوئی بات کرنی ہو تو ادب سے کریں جو لوگ قرآن و حدیث کی تعلیم دیتے ہیں وہ اللہ کے پسندیدہ بندوں میں ہوتے ہیں شاگرد کو چاہیئے کہ ان کی تعظیم و تکریم کرے۔

خلیفہ ہارون رشید نے اپنے بیٹوں کو قرآن و حدیث کی تعلیم کے لیے مسجد میں بھیجا کچھ

دنوں بعد وہ مسجد میں بچوں اور استاد کو ملنے گیا کیا دیکھتے ہیں؟ جب خلیفہ ہارون رشید مدرسے میں داخل ہوئے اور سلام کہا تو استاد محترم استقبال کے لیے اٹھے اور آگے بڑھنے کا ارادہ کیا تو دونوں صاحبزادے اپنے استاد محترم کے جوتے لینے کے لئے بھاگے دونوں کو ایک ایک پاؤں کا جوتا نصیب ہوا وہ نہایت خوش تھے کہ وہ اپنے استاد کی خدمت میں جوتے پیش کریں خلیفہ صاحب اس نظارے کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

یہ فیضانِ نظر تھا یا مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فرزندی

مُعَلِّم کی حیثیت سے ماں کا درجہ ہے جو پیدائش ہی سے لے کر بچے کو اپنی آغوش میں تعلیم و تربیت دیتی ہے اور وہ تمام علوم جو اسے ودیعت ہوئے ہیں اپنے بچے کو سکھا دیتی ہے خواہ ماں کی شکل میں بکری ہو بلی ہو گائے ہو یا عورت وہ اپنی عادات و اطوار سے اسے آگاہ کر دیتی ہے شفقت و رافت یا کینہ و حسد بھر دیتی ہے جنگ و جدال سکھا دیتی ہے یا ڈرپوک بنا دیتی ہے بہر حال ماں کی خدمت اولاد پر لازم ہے اور ادب ملحوظ رکھا جائے اگر ماں بے دین ہے اور برائی کا حکم دے تو اطاعت لازم نہیں۔ ایسے والدین کو سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی طرح دین کی دعوت دینی چاہئے اور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح اپنے بزرگوں چچوں چچیوں پھوپھیوں اور دوسرے عزیز رشتہ داروں کو نیکی اور اسلام کی طرف بلانا چاہئے اگر وہ نیک صالح ہوں تو ان کی اطاعت لازم ہے اور ان کی فرماں برداری میں اللہ تعالیٰ کی نوازش ہے۔

میں اس ضمن میں ایک واقعہ عرض کئے دیتا ہوں میرے دوست عبدالستار نے مجھے بتایا کہ وہ لاہور ہوٹل لاہور کے قریب ایک مجذوب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر تھے قریب ہی ایک شخص ریڑی پر پھل بیچ رہے تھے وہ نیک آدمی تھے اتنے میں سفید پوش مولوی صاحب تشریف لائے اور کہا خوب ہوا آج قرآن سنیں گے ان کو دعوت دی گئی اور بٹھایا گیا پھر پھل بیچنے والے صاحب کو بھی بلایا گیا اور بٹھا کر کہنے لگا کہ آج تم دونوں بزرگ قرآن سناؤ ان دونوں نے منظور کیا الغرض دونوں نے نہایت

اچھے لہجے اور عمدہ قرات سے تلاوت قرآن کی، سامعین محظوظ ہوئے۔ بعدازاں عبدالستار نے پھل فروش سے پوچھا آپ اتنے بلند مرتبہ قاری قرآن ہیں اور پھل بیچتے ہیں تو اس نے اپنی کہانی سنائی کہ وہ چھوٹا بچہ تھا اس کا باپ فوت ہو گیا والدہ صاحبہ نے حفظِ قرآن کے لیے قاری صاحب کی خدمت میں بھیج دیا میں نے قرآن مجید حفظ کرنا شروع کر دیا ایک روز سبق یاد نہ کرنے کی سزا ملی قاری صاحب نے مارا پیٹا اور کہہ دیا کہ اپنی ماں کو نہ بتائے وہ سہما ہوا گھر گیا اس کی والدہ نے کھانا کھانے کو کہا مگر وہ بستر پر لیٹ گیا اور کھانا نہ کھایا ماں سے شکایت نہ کی والدہ نے پیار سے اس کے پاس بیٹھ کر ہاتھ پھیرنا شروع کیا سر پر ہاتھ پھیرا بدن پر ہاتھ پھیرا اور دیکھا کہ مار پیٹ کے نشان بدن پر پڑے ہیں ماں آبدیدہ ہو گئی ماں کو روتے دیکھ کر بیٹا بھی سسکیاں بھرنے لگا دل کھول کر رویا اور سارا قصہ سنایا ماں نے دلاسا دیا اور کہا کہ کھانا کھالے میں تجھے تیری خالہ کے پاس لے جاؤں گی بچہ چپ ہوا اور کھانا کھایا صبح ماں بیٹے کو لے کر خالہ کے پاس چلی گئی دن سکون سے گزرا واپسی پر اس کی والدہ ضروری کام کے بہانے اسے قاری صاحب کے مدرے لے گئیں اور قاری صاحب سے کہا کہ وہ اسے خالہ کے ہاں لے گئیں تھیں غیر حاضری پر بچے سے مواخذہ نہ کریں اور لڑکے کو مدرسے میں بٹھا کر گھر آ گئیں لڑکا بہت پریشان تھا مگر قاری صاحب نے اسے کچھ نہ کہا سنا، کچھ عرصہ بعد وہ حافظ قرآن ہو گیا اور قاری صاحب نے باعزت وفضیلت فارغ کر دیا بیکار رہونے کی وجہ سے وہ ایک امام مسجد کی صحبت میں رہنے لگا اور کچھ وقت ایک خانقاہ میں سائیں صاحب کی خدمت میں گذارنے لگا ایک دن اس نے ماں سے کہا کہ وہ سائیں صاحب کا مرید ہو جائے گا تو والدہ نے کہا کہ وہ قاری صاحب کی بیعت اختیار کرے کیونکہ اس نے اسے قرآن جیسی نعمت سے مالا مال کیا والدہ بھی حافظہ قرآن تھی اور قاری صاحب کے بزرگوں سے بیعت تھیں حافظ صاحب نے ضد کی اور باز نہ آیا ماں کو کہہ کر گھر سے باہر نکلا ماں دروازے تک آئی اور کہنے لگی ''جا اگر تجھے کوئی مرید کرے گا تو کہنا کہ ماں نہیں کتیا ہے''۔ حافظ صاحب سائیں جی کے ڈیرے پر گئے تو انہوں نے اپنے درویشوں سے کہہ دیا کہ اس لڑکے کو قریب نہ آنے دو واپس کر دو ایسا ہی ہوا وہاں سے مایوس ہو کر مولوی صاحب کی طرف مسجد کو روانہ ہوا ان سے جا

کر اپنا مدعا بیان کیا تو انہوں نے کہا کہ ہم ماں کے نافرمان کو بیعت نہیں کرتے اپنا سامنہ لے کر گھر آیا تو دیکھا تو ماں دروازے کے ساتھ لگی انتظار کر رہی ہے اس کے قدموں میں گرا اور معافی مانگی۔ ماں نے کہا قاری صاحب کے ہاتھ پر بیعت ہو جاؤ اور کوئی کام کر کے روزی کماؤ بے کار مت پھرو قرآن بیچ کر کھانا نہ کھاؤ، اس دن سے میں نے پھل بیچنا شروع کر دیا۔

آداب والدین

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

اور تمہارے رب نے حکم دیا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ہُوں نے کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تکریم کی بات کرنا اور ان کے لیے عاجزی کا بازو بچھانا اور عرض کرا ے میرے رب تو ان دونوں پر رحم کر جیسا انہوں نے مجھے لڑکپن میں پالا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا والدین کی رضا میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور ان کی ناراضی میں اللہ کی ناراضی ہے۔

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا والدین کی نافرمانی سے بچو اس لئے کہ جنت کی خوشبو ہزار برس کی راہ تک آتی ہے مگر ماں باپ کا نافرمان وہ خوشبو نہ پائے گا۔

آدابِ صحبت

یہ عبارت کشف المحجوب سے نقل کی گئی ہے۔

قُوْ اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

حق تعالیٰ نے فرمایا اے ایمان والو اپنی ذات کو اپنے اہل وعیال کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ ان کو ادب سکھاؤ۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حُسْنُ الْاَدْبِ مِنَ الْاِيْمَان

اچھا ادب ایمان کا حصہ ہے۔ اور فرمایا:

اَدَّبَنِیْ رَبِّیْ اَحْسَنَ تَادِيْبِیْ

میرے پروردگار نے مجھے ادب سکھایا اچھا ادب سکھایا۔

دین اور دنیا کے تمام کاموں کی آرائش ادب پر منحصر ہے سب لوگ متفق ہیں کہ معاملات میں حسن ادب ایک پسندیدہ چیز ہے۔

لوگوں میں حفظ مروّت دین میں حفظ سنت اور محبت میں حفظ حرمت کا نام ادب ہے تینوں چیزیں ایک دوسرے سے پیوستہ ہیں جسے پاسِ مروّت نہیں وہ تابع سنت نہیں جو تابع سنت نہیں ہے پاسِ حرمت نہیں اعمال میں پاسِ ادب مطلوب کی تعظیم سے حاصل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کی آیات کی تعظیم جزو تقویٰ ہے جو شخص بے ادبی سے تجلیات حق کی تعظیم کو نظر انداز کرتا ہے اسے طریقت میں کوئی مقام نہیں ملتا۔

ادب طالبانِ حق کی عادت میں شامل ہوتا ہے اور عادت طبیعتِ ثانیہ ہوا کرتی ہے طبیعت کبھی ساقط نہیں ہوتی زندگی ہو تو طبیعت موجود ہوتی ہے جب تک وجود قائم ہے طالبانِ حق پاس ادب کو کبھی تکلف سے اور کبھی بے تکلف ملحوظ خاطر رکھتے ہیں عالمِ ہوشیاری میں اگر پاسِ ادب تکلف سے ہوتا ہے اور (نیند) تو عالم جذب و استغراق میں حق تعالیٰ ان کے پاس ادب کی حفاظت فرماتا ہے۔ یاد رکھو ولی اللہ کبھی تارک ادب نہیں ہوتا ولایت کے لیے سنت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ضروری ہے اور تارکِ ادب اخلاق محمدی سے بہت دور ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں ترکِ ادب فُقدانِ

محبت کی دلیل ہے ادب ہونے کی صورت میں محبت ہوتی ہے اور اچھا ادب دوستی کی صفت ہے۔

جسے کرامت نصیب ہو اللہ تعالیٰ اسے آدابِ والدین کی پاسداری کی توفیق عطا کرتا ہے۔ سیدھے نام سے پکاریں فقط برے القاب سے پکارنا مسلمان کو زیب نہیں دیتا مجلس میں دو اشخاص کان میں بات نہ کریں مجلس میں کوئی آوے تو اسے جگہ دیں تھوڑا تھوڑا ہٹ جائیں اگر میر مجلس اٹھنے کو کہے تو اٹھ کھڑے ہو اللہ درجے بلند کرے گا مجلس میں قہقہہ لگا کر نہ ہنسیں اور نہ ہی فحش باتیں کریں دوستوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں مشکل کے وقت ان کی مدد کریں وعدہ خلافی نہ کریں جھوٹ سے پرہیز کریں چغلی نہ کھائیں اور نہ ہی بدظنی کریں گوز سے پرہیز کریں کسی کے عیبوں کی ٹوہ میں نہ لگے رہیں اچھے کاموں میں ایک دوسرے کا ساتھ دیں۔

آدابِ مسجد

ارشادِ ربانی ہے:

اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝

بے شک مسجدیں اللہ کے لئے ہیں اللہ کے ساتھ کسی کو پوجا نہ کرو۔ (سورۃ جن)

اور سورۃ نور میں فرمایا:

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْكَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ

ان گھروں میں کہ اللہ نے حکم دیا ان کو بلند کرنے کا اور وہاں اس کے نام کا ذکر کرنے کا یاد کرتے ہیں اس کی وہاں صبح و شام وہ مرد کہ جن کو تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتے اور نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے ڈر رکھتے ہیں اس دن کا جس میں الٹ جائیں گے دل اور آنکھیں اس امید پر کہ بدلہ دے اللہ ان کو بہتر سے بہتر ان کے کاموں کا اور بڑھاوے ان کو اپنے فضل سے اللہ روزی دیتا ہے جس کو چاہے بے حساب۔

سورۃ الحج میں ارشاد ہے:

اگر نہ ہٹایا کرتا اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے تو ڈھائے جاتے تکیئے اور مدرسے اور عبادت

خانے اور مسجدیں جن میں نام پڑھا جاتا ہے اللہ کا بہت اور اللہ مقرر مدد کرے گا اس کی جو مدد کرے گا اس کی بے شک اللہ زبردست ہے زور آور۔

میرے ساتھ شریک نہ کرو کسی کو اور پاک رکھو میرے گھر کو طواف کرنے والوں کے لیے قیام کرنے والوں اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لئے۔ (الحج)

حدیث رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں اللہ کے لیے مسجد بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس سے بڑھ کر ظالم کون جو مسجدوں کی خرابی چاہتا ہے اور اللہ کے ذکر سے منع کرتا ہے۔

مسجدیں اللہ کا گھر ہیں مسجدوں میں داخل ہوتے ہی رحمت کی بارش ہونے لگتی ہے گناہ معاف ہوتے ہیں اور بخشش ومغفرت عنایت ہوتی ہے مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

یا اللہ میرے گناہ معاف کردے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے اندر رکھے اور جب مسجد سے نکلے تو بایاں پاؤں پہلے باہر رکھے اور دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

مسجد شعائر اللہ میں سے ہے اس کی عظمت کا دل میں پورا پورا خیال رکھے اور ادب سے نظریں نیچی رکھے اللہ کا ذکر جاری رکھے اور دنیوی باتوں سے پرہیز رکھے مسجد میں شور نہ کرے اور نہ ہی فتنہ وفساد کرے وضو کرے یا غسل اگر ضروری ہو وضو سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور بعد میں کلمہ شہادت آسمان کی طرف منہ کرکے۔ مسجد کی طرف منہ کرکے نہ تھوکے اور نہ ہی مسجد کی طرف پیشاب کرے مسجد کی خدمت خوش ہوکر کرے مسجد میں قرآن پڑھے اور پڑھائے۔ اعتکاف کی

حالت میں مسجد سے باہر سوائے ضروری حاجت کے نہ نکلے، مسجد میں خرید وفروخت نہ کرے خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں کسی بزرگ کی زیارت کے لئے گیا جب اس کے گھر پہنچا تو وہ گھر سے باہر نکلا باہر آتے ہی اس نے کھانسی کی وجہ سے تھوکا سامنے مسجد تھی میں نے اس کو سلام نہ کہا اور کوئی بات بھی نہ کی واپس چلا آیا یہ سوچ کر کہ جو شخص اللہ کے گھر کا ادب نہیں کرتا وہ اللہ کا ولی نہیں ہو سکتا اسی رات اللہ تعالیٰ نے مجھ پر فضل کیا اور اس نعمت سے نوازا جو لوگ میرے اوپر دیکھ رہے ہیں۔

مسجد کے ادب واحترام کی اور بھی کئی مثالیں ہیں جتنا ہم عمل کریں گے اتنا ہی اجر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے ملے گا۔

قرآن ونماز

نماز دین کا اہم ستون ہے بڑا رُکن ہے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے اس میں قیام فرض ہے اور اس فرض کی ادائیگی کے لیے قرآن پاک کی قرات ضروری ہے بقدر ایک آیت فرض ہے اور تین آیت واجب ہے نماز فجر میں بقدر چالیس آیتیں سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور باقی نمازوں میں چھوٹی سورتیں پڑھنا سنت ہے نفل نمازوں میں جس قدر ہمت و طاقت ہو پڑھ سکتا ہے۔ لمبی سورتیں مائدہ، کہف، یسٰین وغیرہم نماز تہجد میں پڑھنا سنت ہے بعض بزرگوں نے عوام کی سہولت و بہتری کے لیے سورہ اخلاص کو چند مرتبہ پڑھ لینا اچھا سمجھا ہے اہل طریقت بارہ رکعت نماز تہجد ادا کرتے ہیں میاں صاحب شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے خلفاء حضرت کرماں والے پیر سید محمد اسمٰعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ، پیر سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ، پیر سید عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ، پیر سید میر طیب علی شاہ بخاری دامت برکاتہم العالیہ، پیر سید نور الحسن شاہ کیلیانوالے رحمۃ اللہ علیہ، میاں غلام اللہ رحمۃ اللہ علیہ میاں غلام احمد رحمۃ اللہ علیہ، میاں جمیل احمد دامت برکاتہم العالیہ، میاں رحمت علی گھنگ شریف والے اور دیگر حضرات حکم دیتے ہیں کہ پہلی رکعت میں سورہ اخلاص پانچ مرتبہ اور دوسری رکعت میں تین مرتبہ پڑھیں بہر حال قرآن پاک پڑھنا نماز میں نہایت ضروری اور اہم ہے سورہ فاتحہ کا پڑھنا ہر رکعت میں واجب ہے حدیث شریف میں ہے:

لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِسُوْرَۃِ فَاتِحَہ

سورہ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَاقْرَءُ وْ مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنO

جتنا میسر ہو سکے نماز میں قرآن پڑھو۔

اور فرمایا:

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلاًO

قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔

اِنَّ ھٰذِہٖ تَذْکِرَۃ'' فَمَنْ شَآءَ تَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیْلاًO

بے شک یہ نصیحت ہے اس شخص کے لیے جو اللہ کی طرف راستہ تلاش کرے۔

توفیق

کسی نیک کام کے شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا چاہئے اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاِذَا قَرَاتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمO

جب قرآن پڑھنے لگو تو اللہ کی پناہ مانگو شیطان مردود سے۔

اِسْتِعَانَتْ ۔ اِسْتِخَارَتْ

اِسْتِعَانَتْ کا مطلب ہے مدد مانگنا ہے اور اپنے کاموں کو سپرد خدا کرنا ہے اور مختلف مصائب سے نجات حاصل کرنا ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تاکید فرماتے اور مذکورہ آیت میں اللہ سے مدد مانگنے اور اس کی پناہ چاہنے کی وصیت کرتے۔

انسان جانتا ہے کہ کسی کام کی کامیابی اس کی اپنی تدبیر اور بساط پر ہی منحصر نہیں بلکہ خداوند کریم کی ذات پاک اس کی بہتری جانتی ہے لہٰذا لازم ہے کہ قران کریم پڑھنے سے پہلے اللہ کی مدد اور توفیق مانگی جائے۔

وَمَا تَوْفِيْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ

ذوق وشوق

مانا کہ تیری دید کے قابل نہیں ہوں میں
تو میرا ذوق دیکھ تو میرا شوق دیکھ

مقامِ نبوت مقام توحید اور مشاہدہ کے لیے ذوق اور وافر شوق ہو تو کامیابی ممکن ہوتی ہے قرآن کا علم اور نور حاصل کرنے کے لیے بھی شوق و ذوق کی ضرورت ہے قرآن اللہ کا کلام ہے اس میں مومنوں کے لیے رحمت شفا اور ہدایت ہے تلاوتِ قرآن کے وقت نہایت ادب سے اللہ کا کلام دل نشین کرے اور اس سے اچھی اور کوئی کتاب نہ سمجھے آنکھوں کو ٹھنڈی کرے اور دل کی دھڑکنوں کو سکون عطا کرے ہمیشہ پہلے سے زیادہ نعمت حاصل کرنے کی امید رکھے ہر روز نئے ولولے سے تلاوت میں مصروف ہو۔

بابا دُلّے شاہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ش شوق ہووے دل اپنے نوں فیر اندروں شوہ نوں پایئے جی
لاالہ دا ذکر ہے رات دِنے ہر دم نہ مَنوں بھلایئے جی
حج زکوٰۃ نماز روزہ کھانا حق حلال دا کھایئے جی
دُلّا شاہ جاناں جتھے انت ویلے اوتھے جیوندے کیوں نہ جایئے جی

اگر دل میں شوقِ ملاقات ہو تو ذکر الٰہی اور پابندیٔ صوم وصلوٰۃ سے اللہ کا قرب حاصل ہو جاتا ہے۔

کلام اللہ کی تلاوت سے مشرف ہونے والا مومن ہو تو فیضان بھی جاری ہو جاتا ہے وگرنہ کافر، مشرک منافق، بے دین پڑھے تو محروم رہیں گے جنہوں نے قرآن کو صرف کاغذ اور کتابت جانا ہے وہ اس کے نُور سے کیسے مستفیض ہونگے اور جنہوں نے قرآن کو نور مانا ہے ان کے دل مُنوّر رہوتے ہیں انسان روح اور جسم کا مجموعہ ہے اور اللہ کی مخلوق ہے جہاں اس کی روح کو اہلیت اور قابلیت کی ضرورت ہے اور توفیق الٰہی کے بغیر نہیں ہوسکتی وہاں جسم کو بھی اہل اور قابل ہونے کی ضرورت ہے میرا مطلب یہ نہیں کہ جسم خوب قوی، فربہ اور بار بردار ہو بلکہ جسم کا اس قدر طاقت و ہمت والا ہونا ضروری ہے کہ آنکھیں روشن ہوں پڑھ سکیں اتنی سکت ہو کہ پڑھنے والا اٹھ سکے بیٹھ سکے ہاتھ پاؤں ہلا سکتا ہو اور حروف وسطور کی پڑھائی کے قابل ہو جو لوگ تندرست اور توانا ہونے کے باوجود تلاوت سے گریز کرتے ہیں وہ اپنے آپ کے ساتھ دشمنی کرتے ہیں اور جو لوگ قرآن کو فرسودہ اور گھٹیا قرار دیتے ہیں وہ بھی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

وہ کتاب جو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہم تک ہماری ہدایت کے لیے بھیجی اس سے مستفید نہ ہونا ہمارے خسارے کا باعث ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كُلٌّ مُيَسَّر'' لِمَا خُلِقَ لَه'

باری تعالیٰ نے ہر کسی کو جس کے لئے پیدا کیا اس کا سامان بہم پہنچایا ہے اگر ہم قرآن کو پڑھنے سیکھنے عمل کرنے کی طرف رجوع کریں گے اور تائید ایزدی کو ساتھ سمجھیں گے تو ضرور کامیاب ہوں گے اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں انسان بنایا اور مسلمان بنایا تو اس نے ہمیں اہلیت بھی عطا کی تاکہ اسلام کے فرائض کو ادا کرسکیں اہل تو خداوند تعالیٰ نے کر دیا اور قابل ہم اپنی جستجو اور محنت سے بن سکتے ہیں قرآن ہدایت کا ماخذ ہے اسے پڑھنا سمجھنا اور پھر اس کے احکام کے مطابق زندگی ہزارنا ضروری ہے۔

ماحول

سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی الَّذِیْ بَارَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنْ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ○

پاک ہے وہ ذات جس نے راتوں رات سیر کرائی اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصٰے تک اس کے ماحول کو برکت والا بنایا تا کہ اپنی نشانیاں اپنے حبیب کو دکھائے بے شک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بیت المقدس میں نماز پڑھنے کا ثواب پچیس ہزار گنا اور مسجد نبوی میں پچاس ہزار گنا اور بیت اللہ شریف میں ایک لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اور مقامات کو مقدس اور مبارک بنایا ہے جہاں رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے لہٰذا جتنے زیادہ مقدس مقام پر نماز ادا کی جائے قرآن کی تلاوت کی جائے اور اللہ کا ذکر کیا جائے گا اتنے ہی زیادہ درجات بلند کئے جائیں گے گناہ مٹائے جائیں گے اور نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ مسجد میں باوضو قرآن پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے اور مسجد سے باہر کم اگر بے وضو پڑھا جائے گا تو ثواب میں اور کمی آجائے گی اس لئے قرآن باوضو پڑھنا چاہئے یہ جو میں نے بے وضو پڑھنے کا لکھا ہے یہ زبانی حفظ کے پڑھنے کا ہے جہاں قرآن کی تلاوت ہوتی ہے وہاں ملائکہ کا نزول ہوتا ہے اللہ کا نور برستا ہے اور اس کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہیں۔اور یہ بات حدیث شریف سے ثابت ہے تلاوتِ قرآن مسجدوں، مدرسوں اور گھروں میں ہونی چاہئے۔قبرستان میں بھی قرآن خوانی باعثِ نزولِ رحمت و برکت ہے عذاب میں کمی ہوتی ہے اور مغفرت و بخشش کا ذریعہ بنتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَافِي الْاَرْضِ

جو کچھ آسمانوں وزمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو قبروں پر سبز ٹہنیاں گاڑ دیں جن کو عذاب ہو رہا تھا تا کہ ان کے عذاب میں تخفیف ہو۔

مندرجہ بالا آیت اور حدیث سے معلوم ہوا کہ سبزے والی جگہ اللہ کی رحمت والی ہوتی ہے تو اگر قرآن کی تلاوت ایسے ماحول میں ہوگی تو برکت والی ہوگی درختوں کے نیچے باغوں میں گھاس والی جگہ کتنا پُر لطف ماحول ہوگا ایک طرف تلاوتِ قرآن پاک سے نزولِ ملائکہ اور دوسری طرف تسبیحِ شجر سے نزولِ رحمتِ الٰہی ہوتا ہوگا اور پڑھنے والا ان نعمتوں سے سرفراز ہو رہا ہوگا۔

چٹیل میدان، سخت دھوپ والی ویران جگہوں یا دھوئیں اور بدبودار مقامات پر تلاوت کا لطف نہیں اٹھایا جاسکتا اور نہ ہی زیادہ وقت بیٹھا جاسکتا ہے ہاں ہاں بہترین مقامات ہی بہترین کتاب کے لیے موزوں ہیں جی بھر کر تلاوت کی جاسکتی ہے۔

جب موسیٰ علیہ السلام کوہِ طور کی وادی طویٰ میں داخل ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنِّیْ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْمَعْ مَايُوْحٰى ۝ اِنَّنِیْ اَنَا اللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۝

بے شک میں تیرا رب ہوں اپنا جوتا اتار دے کیونکہ تو پاک وادی طویٰ میں داخل ہو رہا ہے میں نے تجھے چُن لیا ہے جو بات تجھے کہی جائے پس اس کو سنو بے شک میں اللہ ہوں میرے سوا بندگی کے لائق کوئی نہیں پس میری عبادت کرو۔

رسول کریم رؤف الرحیم غارِ حرا میں کئی کئی دن اور رات اللہ کی عبادت میں مصروف رہتے اور اس کے دیدار کا شوق رکھتے تو ایک دن جبرائیل علیہ السلام اللہ کے بھیجے ہوئے آپ کی خدمت میں آئے اور قرآن کا نزول شروع کیا۔

پاک وادیوں پاک جگہوں کو بابرکت اور مقدس کہا گیا اور ان ہی جگہوں کو یہ شرف حاصل ہوا کہ اللہ کا کلام نازل ہو۔

میں کہے بغیر نہ رہ سکا کہ ماہِ ذوالحج کا پہلا عشرہ تھا کہ (بیٹی) رضیہ بی بی اور اس خاکسار نے قرآن پاک کی تلاوت شروع کی روزانہ پہلے سے زیادہ تلاوت کرتے حتیٰ کہ نویں تاریخ کو اس نے چودہ پارے اور میں نے تیرہ پارے پڑھے وہ دن برکت والے اور ماحول ساز گار تھا کوئی ایسی ویسی باتیں کرنے والا نہ تھا نہ ہی ریڈیو ٹی وی کا شوق تھا مزید برآں موسم بھی ساز گار تھا تلاوت قرآن کے لیے صبح کا وقت موزوں ہوتا ہے مگر رات کا وقت اور پُرسکون ماحول نہایت مُمِدّ و مُعاوِن ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ O

بے شک ہم نے قرآن کو قدر والی رات نازل کیا۔

تو نزولِ قرآن کو رات سے نسبت ہوئی جو سکون و راحت کا وقت ہوتا ہے۔

طاقت و ہمت

جسمانی لحاظ سے تندرست انسان تلاوت سے زیادہ مستفید ہوتا ہے اعضاء کا صحیح سلامت ہونا امر الابدی ہے اگر آنکھیں دُکھتی ہوں تو تلاوت سے لطف اندوز نہیں ہوسکتا ہو بیماری کی وجہ سے نقاہت ہو تو بیٹھ نہیں سکتا پڑھ نہیں سکتا جسم کے کسی حصہ میں زخم ہو رستا ہو درد ہوتی ہو پریشانی اور کمزوری کے باعث قرآن مجید کی تلاوت نہیں کرسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے دعا سکھائی ہے کہ کہو:

رَبَّنَا لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ

اے ہمارے رب ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو۔

اگر طاقت ہوگی تو تلاوت کی سعادت نصیب ہوگی۔

اور ''فکرِ ہر کس بقدر ہمت اوست'' کہ ہر شخص کی فکر اس کی ہمت کے قدر ہوتی ہے اگر ہمت بلند ہے تو پرواز بھی بلند ہوگی پست ہمت لوگ باوجود طاقت ہونے کے بیکار ہوتے ہیں بزدلی کم فہمی کم

تری کا شکار ہوتے ہیں دیکھنے میں آیا ہے بعض عمر رسیدہ لوگوں نے بڑھاپے میں قرآن پڑھنا شروع کیا ہمت کی تو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیئے ان کے سینوں کو اپنے کلام کے نور سے روشن کر دیا اور اکثر تنومند نوجوانوں نے اپنی کم ہمتی کی وجہ سے قرآن پڑھنا چھوڑ دیا اور اس نعمت سے محروم رہے ادب واحترام، ذوق وشوق کے ساتھ عزم راسخ اور یقین محکم بھی ضروری ہے ان کے اہتمام کے ساتھ تلاوت شروع کرے اور ساری زندگی جاری رکھے کیونکہ اس کا پھل میٹھا اور خوشبو اچھی ہے۔

فضائل قرآن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے جو دو آیتیں اللہ کی کتاب کی پڑھے یا پڑھائے تو یہ دو اونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین آیتیں تین اونٹنیوں سے اور چار آیتیں چار اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کا ماہر نیک بزرگ فرشتوں کے ساتھ ہو گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو قسم کے آدمیوں پر رشک جائز ہے ایک وہ کہ اللہ نے اسے قرآن دیا وہ رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا وہ دن رات اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے فرمایا قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال ترنج جیسی ہے جس کی خوشبو اچھی اور کھانا بھی اچھا اور قرآن نہ پڑھنے والے مومن کی مثال کھجور جیسی ہے جس کی خوشبو نہیں ذائقہ میٹھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ قرآن پڑھو وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے لیے شفاعت کرنے والا ہے جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے اس سے شیطان بھاگتا ہے۔ ایک شخص نے عرض کی اے اللہ کے رسول میں قل ھو اللہ اَحَد کو دوست رکھتا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیری اس سورۃ سے دوستی تجھ کو جنت میں داخل کرے گی۔

قرآن پاک کے ہر حرف پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں دس گناہ معاف ہو کئے جاتے ہیں اور

دس درجے بلند کئے جاتے ہیں الٓمٓ O الف ایک حرم لام ایک حرم اور میم ایک حرف ہے الٓمٓ O کے پڑھنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں تیس گناہ مٹائے جاتے ہیں اور تیس درجہ بلند ہوتے ہیں، قرآن کے پڑھنے سے دل کو سکون نصیب ہوتا ہے سینوں کے اندر جو بیماریاں ہیں ان کے لیے شفا ہے قرآن مومنوں کے لئے رحمت ہے اور ہدایت ہے علم وحکمت ہے نمازِ فجر کے بعد سورہ یٰسین پڑھنا باعث برکت ہے نماز مغرب کے بعد سورۃ واقعہ کشائش رزق کے لئے پڑھے سورۃ ملک کو نماز عشاء کے بعد پڑھنا قبر کو نورانی کرتا ہے اور عذابِ قبر سے رہائی ملتی ہے سورۃ مزمل کی تلاوت سے نماز تہجد کی ادائیگی آسان ہوتی ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت ایک تم میں سے گھر جائے تو کیا یہ بات پسند کرتا ہے کہ گھر میں تین حاملہ اونٹنیاں ہوں اور موٹی تازی؟ ہم نے عرض کیا ہاں فرمایا تین آیتیں نماز میں پڑھنا تین موٹی تازی حاملہ اونٹنیوں سے بہتر ہے۔ (مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو قسم کے آدمیوں پر رشک کرنا جائز ہے ایک وہ جسے اللہ نے قرآن دیا وہ رات کو قیام میں پڑھتا ہے اور دن کو بھی، دوسرا وہ شخص جسے اللہ نے مال دیا وہ رات کو خرچ کرتا ہے اور دن کو بھی اللہ تعالیٰ کی راہ میں

حضرت ابوسعید بن معلیٰ سے روایت ہے کہ میں مسجد میں نماز پڑھتا تھا مجھ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلایا میں نے آپ کو جواب نہ دیا پھر میں آپ کے پاس آیا میں نے کہا یا رسول اللہ میں نماز پڑھتا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کیا اللہ نے نہیں فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول کو جواب دو اور ان کے حکم کی اطاعت کرو جب پکاریں'' پھر فرمایا میں تجھ کو قرآن کی بہت بڑی سورۃ نہ سکھاؤں اس سے پہلے کہ تو مسجد سے نکلے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا جب ہم نے نکلنے کا ارادہ کیا تو میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ میں تجھ کو قرآن کی بہت بڑی سورۃ سکھلاؤں گا فرمایا

وہ سورت الحمد للہ رب العٰلمین ہے وہ سات آیتوں والی جو بار بار پڑھی جاتی ہے اور قرآن عظیم جو میں دیا گیا ہوں۔ (بخاری)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا قرآن پڑھو وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کرنے والا ہوگا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن کے ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں میں نہیں کہتا الٓمٓ ایک ہرف بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرم ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ کُمْ بُرْھَان'' مِّنْ رَّبِّکُمْ وَاَنْزَلْنَا اِلَیْکُمْ نُوْر'' مُّبِیْنًاo**

اے لوگو تحقیق تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس دلیل آ گئی اور ہم نے تمہاری روشن نور نازل کیا یعنی قرآن پاک نورانی کتاب نازل فرمائی۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **یٰاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَ تْکُمْ مَّوْعِظَة'' مِّنْ رَّبِّکُمْ وَشِفَآء'' لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ o**

اے لوگو! تحقیق تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ گئی اور سینوں کے اندر کی بیماریوں کا علاج اور ہدایت اور رحمت مومنوں کے لیے۔

اس آیت کریمہ میں قرآن پاک کی چار صفات کا ذکر کیا گیا ہے کہ قرآن انسانوں کے لیے نصیحت، شفاء، ہدایت اور رحمت ہے سبحان اللہ کیا شان ہے۔

لوگ ادھر ادھر مارے مارے پھرتے ہیں مگر غور و فکر نہیں کرتے کہ اللہ پاک نے قرآن پاک میں کیا کیا رحمتیں اور برکتیں رکھی ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

۶ ربیع الاول ۱۴۲۴ ہجری
10 مئی 2003 عیسوی

ختم شریف

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِوَالْکَرَمِ وَ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ پھر ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ پڑھ کر قرآن پاک کا ایک رکوع جہاں سے یاد ہو پڑھیں۔ پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھیں: قُلْ یٰٓاَیُّھَاالْکٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○

پھر تین مرتبہ بمعہ بسم اللہ شریف یہ سورۃ پڑھیں:

قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ ○ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

پھر دوبارہ بسم اللہ شریف پڑھ کر یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھیں:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

پھر دوبارہ بسم اللہ شریف پڑھ کر یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھیں:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِكِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ o الْخَنَّاسِ o الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ o

پھر دوبارہ بسم اللہ شریف پڑھ کر یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ o اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ o صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ o (آمین)

پھر دوبارہ بسم اللہ شریف پڑھ کر یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھیں:

الٓمّٓ o ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ o الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ o وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ o اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o

دوبارہ ایک مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر ایک بار پڑھیں:

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ o لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

o اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيْب'' مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ o دَعْوٰهُمْ فِيها سُبْحٰنك اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِهَا سَلَام'' وَ اٰخِرُدَعْوٰهُمْ عَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْن o وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ o مَا كَانَ مُحَمَّد'' اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَی'' عَلِيْمًا o اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَه' يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْماً o

(اگر وقت ہو اور مناسب سمجھیں تو بہتر ہے کہ درودِ تاج ایک بار پڑھ لیں۔)

☆ درودِ تاج ☆

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَ الْبُرَاقِ وَ الْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَ الْوَبَآءِ وَ الْقَحْطِ وَ الْمَرَضِ وَ الْاَلَمِ ط اِسْمُه' مَكْتُوب'' مَّرْفُوْع'' مَّشْفُوْع'' مَّنْقُوْش'' فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ ط جِسْمُه' مُقَدَّس'' مُعَطَّر'' مُطَهَّر'' مُنَوَّر'' فِى الْبَيْتِ وَ الْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰى ط بَدْرِ الدُّجٰى ط صَدْرِ الْعُلٰى ط نُوْرِ الْهُدٰى ط كَهْفِ الْوَرٰى ط مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ ط وَ اللّٰهُ عَاصِمُه' وَ جِبْرِيْلُ خَادِمُه' وَ الْبُرَاقُ مَرْكَبُه'

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہ، وَ سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہ، وَ قَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہ، وَ الْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہ، وَ الْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہ، سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَ الْغُرَبَآءِ وَالْیَتَماءِ وَالْمَسَاکِیْن سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ ربِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ رَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَ مَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللّٰہِ نُوْر مِنْ نُوْرِ اللّٰہِ یَآیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کثیراً کثیراً O

بعدازاں یہ پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ O وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ O وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O اَللّٰہُ اَکْبَرَ، اَللّٰہُ اَکْبَرَ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اکْبَرَ ، اَللّٰہُ اَکْبَرَ وِلِلّٰہِ الْحَمْدِ ، بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ O

دعا : جو حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ عموماً نماز اور خصوصاً درود پاک کے بعد پڑھا کرتے تھے۔ (زبانی یاد کرلیں)

اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ الْمُرْتَضٰی طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ یُبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاھِدَتِکَ وَ مُحَبَّتِکَ وَاَمِتْنَا عَلَی السُّنَّۃِ وَ الْجَمَاعَۃِ وَالشَّوْقِ اِلٰی لِقَائِکَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام ○

خدایا بدہ شوق ذاتِ رسول ﷺ	بدردِ محمد ﷺ مرا کن قبول
شب و روز در عشق حضرت بدار	ہمہ عمر در وصل احمد گزار
حیاتی مماتی ہمہ وقت ما	عطا کن وصال مرا مصطفٰے ﷺ
نداریم غیر از تو فریاد رس	توئی عاصیاں را خطا بخش و بس
نگہدار مارا زراہ خطا	خطا در گزارو صوابم نما
اے خاصۂ خاصان رسل وقت دعا ہے	امت پہ تیری آکے عجب وقت پڑا ہے
زمہجوری بر آمد جان عالم	ترحم یا نبی اللہ ﷺ ترحم
تو ابر رحمتی آن بہ کہ گاہے	کنی بر حال لب خشکاں نگاہے
ہمہ انبیاء در پناہ تواند	مقیم در بارگاہ تواند
تو مہر منیری ہمہ اختراند	تو سلطان ملکی ہمہ چاکراند
وَ کُلٌّ وَلِیٌّ لَہٗ قَدَمٌ وَ اِنَّ	عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ
گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا	ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما
وز برائے حضرت خواجہ امیر الدین ولی	آنکہ چوں خضر است پیر کامل مرد جلی
وز برائے حضرت شیر محمد بدر عید	آنکہ از تیغ محبت کرد بسمل ہر کہ دید
وز برائے حضرت خواجہ ماسید محمد اسماعیل شاہ	در دو عالم ہست ذات پاک او مارا پناہ

نور چشم مصطفٰے و سید عالی مقام	می نوازد خلق را از لطف خاص و فیض عام
ظاہر باطن ہو برائے خدا	چاہیں خدا سے نہ سوائے خدا
دیدہ بینا ہو ہر اک موئے تن	محوِ تجلّی رہے روح و بدن
اے مرے مولا مرے والی ولی	کر عطا مجھ کو بہ طفیلِ نبی ﷺ
اور جو مسلمان بھائی ہیں میرے	ان کو بھی تو اپنے فضل سے رتبہ دے

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآءِهٖ وَرُسُلِهٖ وَحَمَلَةِ عَرْشِهٖ وَ جَمِيْعَ اُمَّتِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِيْعِنَآ وَحَبِيْبِنَآ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ ○

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام	شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند	اُس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا	اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب اُن کی آمد ہو اور	بھیجیں سب اُن کی شوکت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا	مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام
سیدی مرشدی اعلیٰ حضرت کرمانوالے کے شاہ	جن کی ہر ہر ادا سنت مصطفٰے
ڈال دی قلب میں الفت مصطفٰے	ایسے پیر طریقت پہ لاکھوں سلام

مشہور و معروف نعتوں کے مجموعے پر مشتمل کتاب

"ثنائے حضور ﷺ"

حاصل کرنے کے لیے مکتبہ مجلّہ حضرت کرمانوالہ/ ہجویری ورائٹی ہاؤس نزد دربار حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ فون: 7249515

مکتبہ مجلّہ حضرت کرمانوالہ شریف
جی۔ٹی روڈ اوکاڑہ
فون: 0320-4631558
www.karmanwala.com
maktabah@karmanwala.com